



# جنت مہی جنت

المعروف

جنات کے حالات

مصنف

حضور مفسر اعظم شیخ القرآن والحديث  
پیر مفتی محمد فیض احمد اویسی

با اہتمام

محمد جعفر نوید اویسی

ناشر: بزم فیضانِ اویسیہ (باب المدینہ) کراچی

M-125 اویسی کمپیوٹر، جیلانی سینٹر، میری ویدرناور کراچی

فون: 0323-2117890-99, 0321-3309750-59



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

# حق ہی حق

مؤلف

فیض ملت حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

باہتمام

محمد جعفر نوید اویسی

پروف ریڈنگ: ابوالرضا محمد طارق قادری عطاری

نظر ثانی: محمد یوسف اویسی

اشاعت اول: صفر ۱۴۲۹ھ بمطابق فروری ۲۰۰۸ء

کمپوزنگ: محمد ربیعان حسن (A.R. Grafix) (0300-2809883)

تعداد: 500

ضخامت: 224 صفحات

ناشر: بزم فیضانِ اویسیہ (کراچی)

## فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
41	جنات کی پیدائش اور ان کی ڈیڑھ لاکھ سالہ زندگی کی مختصر روئداد	6	تعارف بزم فیضانِ اُوسیہ
41	جنّ کے اصطلاحی معنی	7	سیرت مبارک حضرت علامہ محمد فیض احمد اُوسی
41	جنات کی پیدائش آگ سے	21	پیش لفظ
43	جنات انسان کی ہوائی روح کی طرح لطیف ہیں	22	وجہ تالیف
43	حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے زمین پر جنات ہی آباد تھے	23	مقدمہ
44	جنات کا حبّ باطن اور زمین پر شر و فساد کا آغاز	26	اسلامی فرقوں کے سربراہ
44	اللہ عزوجل کے پیغمبروں کی آمد	27	جنات کے منکرین کون؟
46	جنات پر اللہ تعالیٰ کا قہر و غضب	28	قرآن و احادیث میں ملائکہ و جنات کا ذکر
46	ابلیس فرشتوں کی صف میں	29	دورِ حاضرہ کے منکرین
47	جنات کی اصناف اور ان کا مختلف اشکال میں متشکل ہونا	31	جنّ کا لغوی معنی
48	جنات کی تین قسموں کی احادیث مبارکہ	31	جنّ کا وجود
51	جنات کی خصوصیات	33	جنّ بھی اس دنیا میں ہیں
52	جنّ اترج سے ڈرتا ہے	33	ارشاداتِ خواجہ معین الدین چشتی اجمیری
52	اسمائے جنات موکلین و اسمائے حسنیٰ بہ ترتیبِ ابجد	34	احادیث مبارکہ
53	جنّ کے اثرات	35	اسماء الجنّ
54	شریر جنات کی تعداد	35	ثبوت وجود الجنّ
55	جنات کے رہنے سہنے کی جگہ اور ان کی قسمیں	36	جنات کی تخلیق کی ابتداء
55	جنات انسانوں کو کیونکر ستاتے ہیں	37	رسول الجنّ
56	رسول الشقیلین ﷺ	37	جنّ کی تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے
57	بعثتِ نبوی سے قبل جنات کس نبی کے امتی تھے	37	تخلیق ملائکہ و جنّ و آدم کا دن
59	حضور سرورِ عالم ﷺ کی بعثت مبارکہ سے پہلے جنات کا حال	38	کون کس سے پہلے پیدا ہوا؟
59	جنات کی آسمان پر بیٹھک	38	جنات کا اصل مادہ
60	حضور سرورِ عالم ﷺ کو شہید کرنے کے ارادہ سے جنات کی روانگی	39	جنات کی تعریف
60	حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے	39	دلائل البسنت



صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
88	مذہب جنات	63	ظہور حضور ﷺ
86	گستاخ رسول ﷺ واجب القتل	65	نبی علیہ السلام کی آمد کی بشارت
86	روایت از جن صحابی	66	نبی علیہ السلام کی آمد کی برکت
87	احکام الجن	66	گستاخ رسول جن کا قتل
87	جنات کا کھانا پینا	67	جندل کو دولت اسلام
87	اہل اسلام جنات کی غذا	68	حضرت تمیم کو اسلام کی ہدایت
87	کفار جنات کی غذا	69	جندع کو پیام اسلام
91	آداب و ہدایات	71	جنات صحابہ کرام
92	احادیث مبارکہ	71	حاضری جنات
94	جنات کا نکاح و بیاہ	71	جوق در جوق حاضریاں
94	کثرت جنات	72	سانپ کی شکل میں صحابی جن بارگاہ رسول ﷺ میں
94	ابلیس کی دعاء	72	ابلیس کا پڑ پوتا بارگاہ رسول ﷺ میں
95	مناکحہ الجن والانس	74	جن صحابی حضرت سرق رضی اللہ عنہ کی موت
96	جن و انس کی مناکحت سے اولاد	74	خونفاک وادی
97	بچے پیچھے کیوں پیدا ہوتے ہیں؟	75	مُبلغ جن
97	حفاظت شیطان کا نسخہ	76	جن صحابی کی موت
98	فقہاء کرام کے ارشادات	77	جن صحابی کی شہادت
98	بلیس کی کہانی	78	تصدیق فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
99	ملکہ سبا بلیس کا تعارف	78	انصاری جنوں کی قید میں
99	بلیس کی ماں چڑی تھی	79	ایک صحابی جن نے بھولے ہوئے مسافر کو راستہ بتایا
100	بعد وفات بلیس کی عجیب کہانی	79	حضور ﷺ کا صحابی جن سانپ کی شکل میں
100	جنات نے بلیس کی پنڈلیوں کو خوبصورت بنانے کیلئے نسخہ بتایا	79	مسیح جن کافر کو صحابی جن نے قتل کیا
101	سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی اور شیطان	81	غیور جن
101	مہر سلیمان علیہ السلام پر نام نبی آخر الزماں ﷺ	82	جنات کے عقائد
101	سلیمانی سلطنت اور اسم محمد ﷺ	83	جنات کے بادشاہوں کے نام

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
128	جنات کی عبادات	101	حضرت سلیمان علیہ السلام کا ادب
128	سماع القرآن	102	مذاہب ائمہ الاسلام
129	جنات کی مساجد	106	متاخرین کا فیصلہ
129	حج و عمرہ	108	جنات کی رہائش گاہ
130	جنات کی نیکیوں سے عقیدت	108	بیت الخلاء جنات کے گھر ہیں
131	عمرہ کرنے والا جن	108	بیت الخلاء میں جانے کا معمول
131	جنات اور ختم قرآن	109	مسلمان اور کافر جنات کی آبادی
131	جنات اور مقام نماز	110	جنات کے سامنے شرمگاہوں کے پردہ کی دعا
132	شفقت رسول اللہ ﷺ	110	ہل جنات کے گھر
132	ایک جن کی محدث سے ملاقات	110	جنات کی پانی میں رہائش
134	جنات نے دعوت حج قبول کی	110	رات کا پانی جنات کے لئے ہے
135	جمعہ و عیدین	110	پانی کے جوہر جنات کا ٹھکانہ
135	رویت الجن	111	قضائے حاجت کیلئے ننگے سر جانے کی ممانعت
135	جن ابام کے پیچھے انسان کی نماز	112	بارگاہ رسول ﷺ میں جنات کی حاضری
136	جنات کی گواہی	112	نصیبین میں تشریف لے جانا
136	نمازی کے آگے سے جن کا گزر	113	جنات کی اطلاع
137	ایک اور جن کا واقعہ	113	جنات کی گھر کو واپسی اور دوبارہ حاضری
138	سورۃ النجم میں حضور ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا	115	عزّی کا قتل
138	جنات کے فرقے	115	ہبل بت نے مشرکین کو گالی دی
139	اولیائے کرام کی عظمت	117	سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ وادی جنات میں
139	جنات میں زیادہ برفرقہ شیعہ کا ہے	121	مقام بوانہ کا بت بول اٹھا
140	استماع القرآن	121	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فراست
140	حضور ﷺ سے فیض کا حصول	122	جنات کی غلامی
141	جنات سے پردہ	124	جنگ بدر میں کفار کی شکست کی اطلاع
142	جن وظیفہ بھی بتاتا ہے	125	بشیر مبارکہ کے بعد
142	نماز چاشت کے راز کا انکشاف		



صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
212	جنت میں جنات کا نکاح	142	قواعد روایت از جنات
214	معز لہ کا مذہب	145	جنات پر ظلم کرنا حرام ہے
214	اہلسنت کا جواب	145	ایک رسم بد اور اس کا ازالہ
215	آکام المرجان کی تحقیق	145	جنات کی شرارتیں
219	جنات کے عملیات و تعویذات	146	جن کا مرگی والے کے جسم میں داخل ہونا
220	نقش سورہ جن	146	آسیب بھگانے کا طریقہ
220	دریافت مرض یا سحر یا آسیب	147	جنات کی نظر بد
220	فتیلا مجرب برائے دفع آسیب	147	حضور ﷺ نے مرگی والے سے جن نکالا
220	عمل برائے دفع مسان	148	امام احمد کا جن نکالنے کا واقعہ
221	عملیات دفع سحر	148	انسان کو جن کیوں ستاتے ہیں؟
221	نقش چہار قل برائے دفع سحر و نظر	149	جنات دفع کرنے کے وظائف
221	نقش آیہ الکرسی برائے حفظ ما تقدم	152	جنات غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی غلامی میں
221	آسیبی خلل کی آزمائش اور اس کی تدبیر	152	صحابی جن
222	نقش برائے دفع ام الصبیان	152	شیخ عبدالقادر جیلانی کی صحبت میں جن صحابی
223	فقیر کا تجربہ	153	جنات اور ان کے بادشاہ کی غلامی کا ایک واقعہ
		154	آسیب سے خلاصی
		154	جنات کے بھگانے کا وظیفہ
		155	باب الحکایات
		162	قتل جنات سانپ وغیرہ کی تحقیق
		162	علامت جن یا سانپ
		181	مولانا عبدالحکیم سیالکوٹی کا شاگرد جن اور اس کے کارنامے
		188	فیض مزار اقدس
		198	خرافہ کی کہانی
		201	مومن جن کی خوشبو
		208	جنات کی موت

## ﴿مختصر تعارف بزم فیضانِ اویسیہ﴾

جیسا کہ آپ حضرات کے علم میں ہے کہ بزم فیضانِ اویسیہ ایک خالص دینی تنظیم ہے جو کہ لوگوں کی اصلاح کی خاطر وجود میں آئی ہے جس کے سرپرست اعلیٰ سلسلہ اویسیہ کے آفتاب حضور فیض ملت مفسرِ اعظم پاکستان مدظلہ العالی ہیں اور آپ ہی کی ذات پاک نے اس بزم کا نام تجویز فرمایا اور آپ ہی کی دعا اور نظرِ کرم سے یہ دن بہ دن ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور آپ نے ہی اس بزم کے متعلق فرمایا کہ ”یہ بزم میری ہے اور میں اس کا حامی ہوں“ اور اکثر آپ کے دست مبارک اس بزم کی خاطر دعا کے لئے بلند ہوتے ہیں۔

اس بزم کے روحِ رواں محمد جعفر نقویڈ اویسی ہیں جن کی روز و شب کی انتھک محنت اور کاوش سے یہ بزم اپنے مقاصد اور سامانِ آخرت کا ذخیرہ کرنے میں دن رات مصروف ہے آپ نہ صرف حضور مفسرِ اعظم پاکستان کے مرید صادق، منظور نظر بلکہ خلیفہ خاص بھی ہیں اور آپ حضرت کے بہت ہی قریبی شاگرد و رشید، (باب المدینہ) کراچی کے میزبان اور سطرِ حریم طہن کے رفیق بھی ہیں۔

یہ بزم کئی شعبوں میں کام کر رہی ہے جن میں شامل ☆ حضور مفسرِ اعظم پاکستان کے رسائل کی ہر ماہ اشاعت ☆ ضخیم کتب کی اشاعت ☆ مقدس اوراق کو محفوظ کرنے کے لئے جگہ جگہ ڈبے لگوانا ☆ سادات کرام کے لئے راشن کا انتظام کرنا ☆ مدارس اور لائبریری کا قیام ☆ شش ماہی فری میڈیکل کمپ کا قیام ☆ ویب سائٹ کے ذریعے عوام کی اصلاح کرنا ☆ دیہاتی علاقوں کی مزارات اور مساجد کی تعمیر میں حصہ لینا ☆ روزگار کی فراہمی ☆ معاونتِ ضرورتِ رشتہ، اس کے علاوہ اور بھی کئی مقاصد ہیں جو اب تک تشنہ ہیں مگر ہم اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے پیارے حبیب علیہ الصلاۃ والسلام کے طفیل ہمیں ترقی عطا فرمائے اور اخلاص کی دولت سے مالا مال فرماتے ہوئے ہمیں استقامت عطا فرمائے۔ (آمین بجاوٹہ وٹمین)

از قلم محمد عرفان احمد اویسی

ناظم اعلیٰ بزم فیضانِ اویسیہ

موسیٰ لین لیاری باب المدینہ کراچی

0322-8621284-0345-3041553

0321-2534044-0300-2668110



بسم الله الرحمن الرحيم  
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

﴿عالم اسلام کی اک عظیم ہستی جو اپنی مثال آپ ہے﴾

اللہ ﷻ کے نیک بندے ہر دور میں موجود رہے ہیں اور تاقیامت رہیں گے جب تک روئے زمین پر کوئی ولی اللہ موجود ہوگا تو اس وقت تک قیامت نہ آئے گی انہی بزرگ ہستیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کو درس توحید و رسالت کے لئے وقف کر دیا تھا آپ ہر لمحہ اشاعت دین میں مصروف رہے اور کلمہ حق کو اپنا نصب العین بنائے رکھا۔ آپ کی سیرت و کردار سے صاف عیاں ہے کہ آپ کی نگاہ میں دنیوی جاہ و شہرت کی کچھ بھی وقعت نہ تھی آپ نے مال و زر اور دنیاوی مفادات کے حصول کی طرف کبھی توجہ نہ دی اور ہر دم رضائے محمد مصطفیٰ ﷺ کے حصول میں کوشاں رہے۔ موجودہ دور کے کثیر تصانیف اور فاضل جس کا کثرت تصانیف و تالیفات میں کوئی مد مقابل نہیں دکھائی دیتا ان کا شمار ان میں ہوتا ہے جو بیک وقت کئی محاذوں پر کام کر رہے ہیں ☆ درس و تدریس و خط و تقریر کے ساتھ ساتھ وہ محققانہ تجاریر میں بھی یگانہ روزگار ہیں ☆ معتد و ضخیم و عظیم کتب کے تراجم اور شارح کے بادشاہ ہیں ☆ صاحب علم اور زہد و تقویٰ میں اپنی مثال آپ ہیں ☆ آپ اہلسنت کے جید عالم اور یادگار اسلاف ہیں ☆ ایام طالب علمی سے لکھ رہے ہیں اور خوب وہ تصانیف اور تالیف کا فطری ذوق رکھتے ہیں ☆ وہ سفر و حضر میں بھی قلم و قراطاس تھامے دکھائی دیتے ہیں ☆ انکی فکر و قلم میں بھی برکت ہے ☆ اندازِ بیاں انتہائی شیریں، مشفقانہ، سادہ اور عام فہم ہے مگر عالمانہ جاہ جلال سے بھرپور ہے ☆ آپ انتہائی فقیر صفت طبیعت کے حامل کمال درجہ سادگی، تقویٰ، بقصوف اور عشق رسول ﷺ سے سرشار اور اللہ رب العزت کے کامل ولی اور پارسا بزرگ ہیں و اعظ بھی بے مثال خطیب باکمال، عابد بے ریا، عالم با عمل، صوفی با صفا، سنیوں کے پیشوا اور زہد و تقویٰ سے سرشار ☆ آپ شریعت، طریقت، معرفت، اور تصوف میں بھی اہم کردار اور خدمت انجام دے رہے ہیں ☆ تفسیر و احادیث اور فقہ و غیرہ علوم میں ایک ماہر اور کامل استاد کی حیثیت رکھتے ہیں ☆ آپ ایک نامور مفسر اعظم، محدث وقت، فقیہ العصر، مفکر اسلام، رئیس التحریز، امام المناظرین، استاذ العلماء و الفضلاء، ابوالمختارین، اور قطبِ زمان ☆ وطن عزیز ملک پاکستان کی وہ عظیم ہستی جن کو غزالیؒ، زماں، رازویؒ، دوراں، ثانیؒ، المحضرت اور اہلسنت کا عظیم سرمایہ کہا جاتا ہے ☆ میری مراد ان سے مسلک کے پاسبان، اللہ کا احسان، مفسر قرآن، سرچشمہ فیضان، وہ فیض بیکران، فیضانِ نبی فیضان، اور نمازی میدان، علماء کے بھی سلطان، سنیوں کی جان یہ اک عظیم انسان، ملک کی آن بان، صاحب عرفان، وہ سحر بیان، مسلک کے ترجمان، عظمت کا اک نشان، یہ اک غنیمت جان، اللہ ﷻ کی اک شان، سب یہ مہربان، ہاں وہی جن کو آفتاب سلسلہ اویسیہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے ان کا نام نامی اسم گرامی شیخ التفسیر والمحدث حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی دامت برکاتہم العالیہ ہے۔



☆ جی ہاں یہ وہی ہستی ہیں جن کو ۵۵ سال سے ہر سال حرمین شریفین کی حاضری نصیب ہو رہی ہے ☆ جو خود بھی حافظ قرآن اور اولاد بھی حافظ قرآن ہے ☆ جو خود بھی عالم دین اور اولاد بھی علماء کرام ہیں ☆ جو خود بھی مفتی اور بچے بھی شرعی و دینی مسائل کے رہنما ہیں ☆ جو خود بھی سادہ اور بچے بھی سادگی کا نمونہ بنے ہوئے ہیں ☆ جو قادری بھی ہے رضوی بھی ہے ☆ جو محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد صاحب علیہ الرحمہ کے شاگرد خاص ہیں ☆ جو آج کے دور میں تصویر اسلاف ہے ☆ جو مناظر اسلام ہے ☆ جو گستاخوں کے لئے شمشیر بے نیام ہے ☆ جس کو دیکھ کر خدا یاد آجائے ☆ جو عشق رسول ﷺ سے سرشار ہے ☆ جو سینکڑوں علمائے اہلسنت کا دلبر و دلدار ہے ☆ جس کے نام کے جھنڈے گر چکے ہیں ☆ جس نے اپنا تن، من، و جن سہیت کے لئے وقف کر دیا ☆ جو امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمہ کی بولی بولتا ہے ☆ جو دربار رسالت ﷺ میں ہر سال اعتکاف کی سعادت حاصل کر رہا ہے ☆ جو حضرت الحاج خواجہ محمد دین سیرانی علیہ الرحمہ (سجادہ نشین دربار عالیہ حضرت خواجہ محکم دین سیرانی علیہ الرحمہ) کا خلیفہ مجاز اور مرید صادق ہے ☆ جو حضور مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں نورانی بریلوی علیہ الرحمہ کا بھی خلیفہ مجاز اور مرید صادق ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقے و طفیل آپ کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور عمر خضر بخیر و عافیت و سلامتی عطا فرمائے۔ (آمین بہاول و بس)

### حضور قبلہ فیض ملت بحیثیت ولی کامل مرشد

آج کے مسلم معاشرہ میں پیری مریدی کا سیلاب آیا ہوا ہے جاہل بے عمل غرور و تکبر کے بت نما پیروں نے اس شعبہ کو بدنام کر دیا ہے کھوٹے اور کھرے اور اصلی نقلی کی پہچان مشکل ہو گئی ہے گویا پیری فقیری ایک کاروبار بن گیا ہے آج کا سب سے بڑا پیر وہ ہے جس کے پاس جتنی بڑی گاڑی، جتنی بڑی کوشی ہوگی اور جس کے مریدوں کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی جس کا جبہ تہ دستار جتنی بڑی ہوگی اتنا بڑا پیر ہوگا۔ طریقہ اسلاف کو ہم نے چھوڑ دیا ہے بزرگوں کا طریقہ معاشرہ میں عنقا نظر آتا ہے خال خال کہیں یہ پوریا نشین مرد و ریش اسلاف کی یادوں کو تازہ کر رہے ہیں جن کو دیکھ کر واقعی ہمیں اپنے بزرگ یاد آجاتے ہیں، امام اعظم کی فقہ، امام سیوطی کا فن تفسیر و حدیث، غوث الاعظم کی دعوت تبلیغ، شیخ محقق کی تحقیق، امام رازی کی تفسیر اور امام اہلسنت کا عشق کا نمونہ نظر آتے ہیں، انہی اکابرین امت کی جتنی جاگتی تصویر حضور قبلہ فیض مجسم کی صورت میں سر زمین بہاولپور پر جلوہ گر ہیں، ہم گشتہ انسانیت اور روحانی پیاسی انسانیت کو عشق مصطفیٰ ﷺ کے چھلکتے جام پلا رہے ہیں گویا انہوں نے تو حیدر رسالت عشق نبوی ﷺ کا بے مثال سے خانہ کھولا ہوا ہے اور تشنہ گام لوگ اپنی دینی روحانی پیاس بجھا رہے ہیں، یہ مرد و ریش قلندرانہ صفت کا مالک مرد کامل ایک پھٹی پرانی چٹائی پر بیٹھا نہ کوئی دربار نہ سیکوری گارڈ نہ اوقات خاص نہ پروٹوکول نہ شاہانہ ٹھاٹھ ہاتھ گویا اپنے اسم شریف کا عملی نمونہ بن کر ہر آنے والے کی روحانی، دینی، دنیاوی ضرورتوں کی تکمیل فرما رہے ہیں۔ عجب معاملہ ہے جو بھی مرید ہوتا ہے جب بھی مرشد کریم حضور قبلہ مفسر اعظم پاکستان اس کو مخاطب فرماتے ہیں ان کو پیر بھائی ہی کہہ کر پکارتے ہیں گویا وہ اپنے آپ کو بھی سرکار سیدنا غوث اعظم کا مرید کہتے ہیں اور اپنے دست پاک پر بیعت ہونے والوں کو بھی حضور غوث اعظم کا مرید کہتے ہیں اس طرح حضور فیض ملت کے دست اقدس پر بیعت ہونے والا



حضرت اس کو اپنا مرید نہیں بلکہ پیر بھائی کہتے ہیں آپ کے آستانہ قدسیہ پر نہ وہبہ، بکری کی ڈیمائندہ ڈنڈا سونے سے علاج اور نہ ہی تعویذات کی روایتی منڈی نہ فروخت، نہ جھاڑ پھونک کے لمبے چوڑے طریقے نہ پیشہ ور پیروں جیسا مصنوعی جلال و جمال نہ چہرہ پر دہشت و وحشت اور نہ لہجہ متکبرانہ چال فرعونانہ، یہ امام اہلسنت کا سچا اور پکا عشق محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات سنتوں کا حقیقی داعی، عامل، امام اعظم رحمہ اللہ کی فقہ (حنفی) کا عظیم پاسان، زندگی درویشانہ، لباس فقیرانہ، بطر عمل سنتوں کا پیکر، اخلاق حسنہ کا عظیم شاہکار ملک پاکستان تو کیا بلا واسلامیہ حتیٰ کہ یورپین ممالک تک اپنی حسین مسکراہٹوں کو نکھیر کر پیغام عشق مصطفویٰ کو پھیلا بھی رہا ہے اور عام بھی کر رہا ہے۔ اسے کہتے ہیں حقیقی پیری اور صحیح معنوں میں مریدی جسے دیکھ کر اللہ بھی یاد آئے اور اس کے محبوب مقبول بندے بھی بے شک یہی ہیں انعام یافتہ لوگ جن پر اللہ ﷻ بھی راضی اور یہ اللہ تعالیٰ پر راضی ہیں ان لوگوں کی سبیل کو اپنانے کی دعا ہمیں رب کائنات نے ام کتاب میں سکھائی۔

### صراط الذین انعمت علیہم

**ولادت** صاحب تصانیف کثیرہ حضرت مولانا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی بن مولانا نور احمد قدس سرہ ۱۳۵۱ھ ۱۹۳۳ء میں حامد آباد ضلع رحیم یار خان (بہاول پور ڈویژن) کے مقام پر پیدا ہوئے۔ حضور مفسر اعظم پاکستان کا تعلق لاڑ خاندان سے ہے جسے بعض کے نزدیک حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد سمجھا جاتا ہے۔

**تعلیم و تربیت** حضرت مفسر اعظم پاکستان نے ابتدائی تربیت اپنے والد مکرم جناب نور احمد رحمۃ اللہ علیہ سے پائی اور پھر حفظ قرآن پاک کے سلسلے میں حضرت حافظ سراج احمد، حافظ جان محمد اور حافظ غلام حسین قدس اسرار ہم سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ فارسی حکیم مولانا اللہ بخش سے پڑھی اور علوم عربیہ کی کتب متداولہ حضرت مولانا الحاج خورشید احمد، مولانا عبدالکریم اور مولانا سراج صاحب رحمہم اللہ سے پڑھنے کے بعد جامعہ رضویہ مظہر السلام فیصل آباد میں محدث اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ سے درس حدیث کیا۔ ۱۹۵۲ء میں سند فراغت حاصل کی۔ حصول علم سے فراغت کے بعد حضور مفسر اعظم پاکستان نے اپنے آبائی گاؤں حامد آباد میں ایک دینی ادارہ قائم فرمایا، جہاں تقریباً پندرہ سال تک علم کی شمع روشن کرنے کے بعد بہاول پور منتقل ہو گئے۔

**جامعہ اویسیہ کا قیام** بہاول پور میں جامعہ اویسیہ رضویہ کے نام سے حضرت مفسر اعظم پاکستان نے ایک ادارہ قائم فرمایا جہاں تاحال

اشاعت دین کا مقدس پروگرام جاری ہے۔ علاوہ ازیں حضور مفسر اعظم پاکستان ہر سال شعبان میں اطراف و اکناف سے آنے والے طلبہ کو قرآن پاک کی تفسیر بھی پڑھاتے ہیں۔

**تصانیف و شروح** حضرت مفسر اعظم پاکستان جہاں ایک فاضل مدرس ہیں وہاں تحریر میں بھی یدِ طولی رکھتے ہیں۔ چنانچہ چار ہزار سے زیادہ کتب و رسائل کی تصنیف ترتیب کا سہرا حضور مفسر اعظم پاکستان کے سر ہے۔ ان کی مختصر فہرست کی قسط اول گذشتہ سالوں میں شائع ہوئی اس کی قسط دوم ہدیہ ناظرین ہے۔

**بیعت و خلافت** مولانا ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی کی بیعت حضرت الحاج



۵۔ رقتِ فضل یادور ربانی

قرآن مجید میں مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو فطرتاً ہی اللہ کی یاد میں رکھ دیا ہے۔





1





شاگردوں کا تحریر فرماتے ہیں۔

[illegible]

۷۔ مولانا محمد خان ذوالی اسپین (یورپ)۔

۹۔ مولانا عبد الجلیل العظامی۔ دمشق، ملک شام۔

۱۰۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب (انڈیا)۔

... ..

— 100 —

1900

... ..

1. The first part of the paper is a review of the literature on the topic of the paper.

— 200 —

... ..

۱۸۔ مولانا محمد اقبال اختر القادری۔ کراچی۔

...and the ... ..

1. مقدمة : الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله.

۲۱. در مورد این موضوع که آیا

۱۲۳۴۵۶۷۸۹۱۰۱۱۱۲۱۳۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰۰

## آپ کی شخصیت

[illegible][illegible][illegible]

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے تم سے کبھی نہیں بھاگی ہو۔

میں نے جب ان سے مل کر ان کے بارے میں سب سے پہلے معلوم کیا تو ان کے بارے میں ان کے دوستوں نے جو باتیں کہیں وہ سب میرے لیے ایک

$$-\frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} e^{-t^2} dt = -\frac{1}{\sqrt{\pi}} \cdot \sqrt{\pi} = -1$$

فصل اول در بیان احوال و حال

پیش روئے میں ایک عورت بیٹھ کر اپنے ہاتھوں میں ایک چھوٹی سی سیڑھی لپیٹ کر رکھی ہوئی تھی۔

پیشکش: ایک نئی کتاب، ایک نئی دنیا، ایک نئی زندگی

[illegible]

ضیاء پاشیاں کرو رہے ہیں۔

د. محمد صالح المنجد

... ..

بدل کر رکھ دیئے۔















[illegible]

اور آج وہی شاہ معری حجاز اور مصر کے درمیان تھیں۔ اللہ رب العزت اپنے حبیب کے فضل ان کے سب سے بڑے نصیب تھے۔ فرما لے (میر) اور ان کا ساتھ ہم پر سدا سلامت رکھئے۔ (احمد)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible][illegible]

ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

★★★★★





مقدمہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

...  $\sum_{i=1}^n x_i^2 = 1$  ...

أما بعد!

[illegible][illegible][illegible]



[illegible]

تبصرہ اویسی غفرلہ:

[illegible]

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچے۔ وہاں پر ان کے والدین نے ان کو بہت سی باتیں کہی۔

ان کے والدین نے ان کو کہا کہ تم نے جو کام کیا ہے اس کا ثواب اللہ تعالیٰ سے لے لو۔

پھر ان کے والدین نے ان کو کہا کہ تم نے جو کام کیا ہے اس کا ثواب اللہ تعالیٰ سے لے لو۔

$\frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & i \\ -1 & i \end{pmatrix}$

[illegible]

سطحی و قیاسی ہے۔

وہاں پہنچ کر دیکھا کہ وہاں ایک بڑا سا گھر تھا جس کے دروازے پر ایک لکڑی کی تختی لگی تھی جس پر لکھا تھا کہ "ہیرو"۔



اسلامی فرقوں کے سربراہ:

انہیں کو مانتا ہے تو انکی تصریحات بھی ہیں۔

مؤلف

وہابی غیر مقلد اور دیوبندی:

گھر سے جتن کو نکالا جاسکتا ہے۔



اور آیتوں کے بارے میں جو کچھ مذکور ہے اس کی تفصیل ذیل میں موجود ہے۔  
 میں ۱۱۸ جگہ حسب تفصیل ذیل میں موجود ہے۔

آیت	سورہ	آیتوں میں
۱	سورہ بقرہ	۱۰ آیتوں میں
۲	آل عمران	۸ آیتوں میں
۳	نساء	۵ آیتوں میں
۴	انعام	۵ آیتوں میں
۵	اعراف	۲ آیتوں میں
۶	انفال	۳ آیتوں میں
۷	تہ	۲ آیتوں میں
۸	یوسف	۱ آیت میں
۹	زمر	۲ آیتوں میں
۱۰	حج	۴ آیتوں میں
۱۱	مائدہ	۵ آیتوں میں
۱۲	اسراء	۴ آیتوں میں
۱۳	ہن	۱ آیت میں
۱۴	طہ	۱ آیت میں
۱۵	انبیاء	۱ آیت میں
۱۶	ہود	۱ آیت میں
۱۷	مومنون	۱ آیت میں
۱۸	فرقان	۴ آیتوں میں
۱۹	حجہ	۱ آیت میں
۲۰	احزاب	۲ آیتوں میں
۲۱	یہ	۱ آیت میں
۲۲	نصرت	۱ آیت میں
۲۳	تہ	۱ آیت میں















1. The first step is to identify the problem or question that needs to be answered. This involves understanding the context and the specific requirements of the task.

... ..

[illegible]

یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے لئے کوئی نیک عمل ہو تو اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔  
 اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔

۱۰۰

اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔

اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔  
 اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔  
 اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔

اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔  
 اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔

اسماء الحسنیٰ:

اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔  
 اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔  
 اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔

ثبوت وجود احق:

اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔  
 اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔  
 اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔

قدریہ منکر ہیں۔

اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔  
 اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔ اس کے لئے کوئی نیک عمل ہو گا۔





ہاں سے انہوں نے کہا کہ اگر وہ اس کے لئے جہاد کرتے ہیں تو اسے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں  
میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں

اس کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں  
میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں

رسول الحق:

اس کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں  
میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں

کہا۔

پاؤں

اس کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں  
میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں

جن تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے:

اس کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں  
میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں

تخلیق ملائکہ و جن و آدم کا دن:

اس کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں  
میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں میں سے ان کے لئے جہاد میں آج آتے اور تیری پاؤں

فِيهَا وَيُسْفِكُ الثَّمَاءُ“

کون کس سے پہلے پیدا ہوا:

جہات کا اصل مادہ:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(۳) خَلَقْتُ مِنَ نَارٍ وَخَلَقْتُهُ مِنْ طِينٍ.

ہوتی ہے۔

فوجدت ہر درہقہ علی یدی۔“

اپنے ہاتھ پر پائی۔

فائدہ:

یہ دعا ہے جو کہ ہر شخص کو اپنے دل کے اندر سے ہر قسم کے شر اور گناہ سے محفوظ رکھنے کے لیے پڑھنا چاہیے۔

وہ جس نے اس دعا کو پڑھا وہ اپنے دل سے ہر قسم کے شر اور گناہ سے محفوظ رہے گا۔

جنت کی تعریف:

جنت وہ مقام ہے جہاں اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کو اپنی رحمت سے نوازا ہے۔

دیکھتا تو اسکے لئے اللہ رؤیہ پیدا نہیں کرتا۔

مذہب معقولہ:

یہ مذہب ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو اپنی رحمت سے نوازا ہے۔

درنازل الہست:

یہ کتاب ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو اپنی رحمت سے نوازا ہے۔



ما وصف لكم“

تو یہ معلوم ہے کہ وہاں سے لے کر ایک ایک شہر تک جو کہ ایک ایک شہر کے درمیان میں (میں) بنایا گیا ہے۔

۱۲۔ اسی طرح وہاں کے ایک ایک شہر کے درمیان میں (میں) بنایا گیا ہے۔

۱۳۔ یہ سب وہاں کے ایک ایک شہر کے درمیان میں (میں) بنایا گیا ہے۔

(۶)۔ اسی طرح وہاں کے ایک ایک شہر کے درمیان میں (میں) بنایا گیا ہے۔

(۵)۔ اسی طرح وہاں کے ایک ایک شہر کے درمیان میں (میں) بنایا گیا ہے۔

(۱)۔ اسی طرح وہاں کے ایک ایک شہر کے درمیان میں (میں) بنایا گیا ہے۔

# جنات کی پیدائش

انہوں کی آواز آتی ہے کہ جنات کی پیدائش

جن:

جنات کی پیدائش کے وقت ان کے جسم میں آتش لگتی ہے اور ان کی ہڈیاں آگ سے جلی جاتی ہیں۔ ان کے جسم میں آتش لگتی ہے اور ان کی ہڈیاں آگ سے جلی جاتی ہیں۔

جن کے اصطلاحی معنی:

جنات کی پیدائش کے وقت ان کے جسم میں آتش لگتی ہے اور ان کی ہڈیاں آگ سے جلی جاتی ہیں۔ ان کے جسم میں آتش لگتی ہے اور ان کی ہڈیاں آگ سے جلی جاتی ہیں۔

جنات کی پیدائش آگ سے:

جنات کی پیدائش کے وقت ان کے جسم میں آتش لگتی ہے اور ان کی ہڈیاں آگ سے جلی جاتی ہیں۔

معرج سیدنا نور علی بن علیؑ جنہوں نے فرمایا کہ ان کے جسم میں آتش لگتی ہے اور ان کی ہڈیاں آگ سے جلی جاتی ہیں۔ ان کے جسم میں آتش لگتی ہے اور ان کی ہڈیاں آگ سے جلی جاتی ہیں۔

مبتلا مانند (عجائب القصص)

جنات کی پیدائش کے وقت ان کے جسم میں آتش لگتی ہے اور ان کی ہڈیاں آگ سے جلی جاتی ہیں۔ ان کے جسم میں آتش لگتی ہے اور ان کی ہڈیاں آگ سے جلی جاتی ہیں۔

(والخليل)

اور ان کے بہت سے قبیلے پیدا ہو گئے تھے۔

\_\_\_\_\_

مجلس شورای اسلامی

آگ اور ہوا سے مرکب ہوتے ہیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔ ایک شخص نے ایک بڑی سیڑھی بنوائی جس سے وہ اپنے گھر میں آتا تھا۔ اس شخص نے ایک بڑی سیڑھی بنوائی جس سے وہ اپنے گھر میں آتا تھا۔

پس در این میان که میسر و فرج شد این شایسته است هر چه در از همین حسن لطیف است و این  
 پس بعد از آنکه در حدیث خود رسیده و چون به دست می رسد که رنگ رخ  
 پس در این میان که میسر و فرج شد این شایسته است هر چه در از همین حسن لطیف است و این

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

کچھ جنات پہلے آسمان پر رہنے لگے۔

وہب بن منبہ کی طویل روایت کا ایک حصہ یہ ہے:

[illegible][illegible]





اور جنات اس کو قتل کرتے رہے۔

پیش روئے سب سے زیادہ بڑھ کر ۱۰۰ فی صد ہو گیا ہے۔

[illegible]









کچھ ذال دو کیونکہ ان کا بھی ایک نفس ہے۔“

فائدہ:

بے نہ پتی ہے۔

احادیث مبارکہ:

اسماء الصفات میں روایت کی ہے۔

میں آجائے تو اسے طعام کھلا دیا اسے پیچھے ہٹا دو۔

طعام دو کیونکہ ان میں بھی جی (نفس) ہے۔





100. *Journal of the American Medical Association*, 1997; 277: 1001-1005.

جین اترج سے ڈرتا ہے:

جہاں یہ ہے وہاں حق نہیں آتے۔

عقل و دانش بنیاد گریست

جنات کی قوت و طاقت کی تفصیل آئیگی۔

*[Faint handwritten notes]*

حروف	اسم	فصل	شماره
ا	اسرائیل علیہ السلام	۱	۱
ب	میکائیل علیہ السلام	۲	۲
ن			
ی			









حالت مذکور ہوتی ہے۔

پہنتی ہیں یا خوشبو لگا کر چاتی پھرتی ہیں۔

رسول انعطیلین ﷺ :

کسی شاعر نے کیا خوب فرمایا :

داخل اندر دعوت او جن وانس

تا قیامت آتش ہر نوع و جنس

اوست سلطان و طفیل او ہمہ

اوست شہنشاہ و ذیل او ہمہ

اس کی وجہ سے کہ وہ ایک عظیم الشان شخصیت ہے اور اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

تو آپ نے فرمایا کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہیں سنا:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تم کو ایک نیکو انسان بنانا چاہتا ہوں۔

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

یہ ارشاد سنا ہے۔ (ابن جریر)

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

ابن حزم کا مذہب:

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

انسانوں کی قوم میں سے نہیں ہیں۔

اس کی زندگی میں جو کچھ ہوا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔



ایک مری نے باپ پر دے دیا جس کا بیٹا بھی بیمار تھا۔ اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔  
 دیکھو میں بیمار ہوں۔ اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔ اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔  
 اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔ اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔ اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔  
 اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔ اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔ اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔  
 اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔ اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔ اس نے کہا کہ میں بیمار ہوں۔

فائدہ:

شعاعوں کے ذریعے جو کہ زمین کے اندر سے نکلتے ہیں ان کو زمین کی گرمی کہتے ہیں۔  
 ان کے ذریعے زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔  
 ہوئے تھے اور اپنی قوم جنات کی طرف لوٹ آئے۔

ماہی اور سمندری جاندار

ماہی اور سمندری جاندار زمین کے اندر سے گرمی لے کر اپنے جسم کو گرم رکھتے ہیں۔  
 ان کے ذریعے زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔  
 ان کے ذریعے زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔

فائدہ:

زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔  
 ان کے ذریعے زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔  
 ان کے ذریعے زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔  
 ان کے ذریعے زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔

اختیار

زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔  
 ان کے ذریعے زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔  
 ان کے ذریعے زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔  
 ان کے ذریعے زمین کے اندر سے گرمی نکلتی ہے۔ اس کے ذریعے زمین کی گرمی نکلتی ہے۔

میں نے اس کے لئے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے رب سے کیا"۔

ترجمہ: میں جملہ مخلوق کا رسول ہوں (ﷺ)۔

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

[illegible]
$$-\frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} \frac{e^{-t^2}}{t} dt = -\frac{1}{\sqrt{\pi}} \left( \int_{-\infty}^0 \frac{e^{-t^2}}{t} dt + \int_0^{\infty} \frac{e^{-t^2}}{t} dt \right)$$

بسم الله الرحمن الرحيم

۱. ہرگز نہ تھا کہ ان میں یہ فرق ہے۔ یہاں شیعین کا یہ قیدی ہوتا تھا اس وقت حضور

— — — — —

تیسویں سال کی عمر میں میری شادی ہوئی۔ میری شادی میری ہی ایک بھینس کے مالک سے ہوئی۔ میری شادی کے بعد میری زندگی میں ایک نیا دور شروع ہوا۔ میری شادی کے بعد میری زندگی میں ایک نیا دور شروع ہوا۔

این کتاب در دسترس است و به هیچ وجه به هیچ شخص یا نهادی تعلق ندارد.

پس میں سید محمد نے کہا کہ میں نے اپنے والدین کی دعا پر عمل کیا ہے اور اب میں نے اپنے والدین کی دعا پر عمل کیا ہے۔

سید محمد علی بن ابی طالب علیه السلام (منتهی)

جنات کی آسمان پر بیٹھک:

دست اسرار در دین است و دست سحر در دنیا است۔

تاریخ تاجیکستان از دوران باستان تا زمان حال

وقت یہ نہیں، نہ وقت ہے یہ بہت سے ایسے لوگوں کے لئے جو ابھی زندہ ہیں اور جس وقت

سیدہ امینہؓ سے پہلے نبی کریم ﷺ نے اپنے پیارے گھرانے پر عیسویوں کی

— 22 —

دستورالعمل

... ..

شماره یکم - فصل دوم

فرشتوں کی باتیں سن سکیں۔ (رواہ البیہقی)

تو اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ

اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے:

اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ

سیرت حلبیہ میں ہے:

اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ  
اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ ساتھ









و لحوقها بالفلاص واحلاسها

بعثت کی خبر مشہور ہو گئی۔

سواد بن قارب رحمہ اللہ:

(پہلے) مبعوث کیا گیا ہے۔ پھر اس نے یہ اشعار پڑھے۔

ادخلوں پر کجاوے باندھتے ہیں۔

سے دیکھ کہ غنی ہاشم کے اس میں۔

(بسم الله الرحمن الرحيم) الحمد لله رب العالمين

سفر ہیں۔

[illegible]

یہ سب باتیں سن کر وہ بہت غصہ ہوئی اور اس نے کہا کہ میں اس شخص سے ملنے نہیں جاؤں گی۔

شماره پنجم، فصل اول، ماده ۱۰۰

میں نے اپنے دل کی طرف متوجہ ہو کر دیکھا تو مجھے ایک عجیب سی بات یاد آئی۔

۱۰۔ اگر ان سے ملے، ان خبریں کے ساتھ کہ ان کے رفقاء میں سے کسی نے ان کو یہ کہہ کر بلایا ہے کہ تم میرے دل میں اسلام کی ہمت

عالمی سطح پر سب سے زیادہ پڑھائی جانے والی کتاب ہے۔

[illegible]

جہاں تک کہ یہ سب کچھ ہے، ان کے قریب سے گزرتے ہوئے

شان میں کہا تھا پڑھا آخر اس قصیدہ کا یہ ہے :

کتاب سید علی حسینی علیه السلام

1. The first part of the document is a list of names and titles, including "The Hon. Mr. Justice" and "The Hon. Mr. Justice".

فَلَمَّا كَمَتْ بِهِ السَّاعِدَةُ الْمُنِيرَةُ قَالَ رَبِّ مَتِّعْنِي بِهَذَا الْقُرْآنِ وَاجْعَلْهُ لِي آيَةً وَارْتَبِكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ بِمَا نَزَلَ مِنْ رَبِّي أَلَمْ تَبْصُرْ

(۲) (۱۰۰)

قیامت میں شفاعت پر یقین سنو صحابہ ہے (رضی اللہ عنہم)

یہ سب سے زیادہ اہم سوالات کے گرد ہیں بلکہ جنس

بد بخت تو ایسے عقائد پر شرک کا فتویٰ داغے ہیں۔

نبی الطیبین کی آمد کی بشارت:

تاریخ: ۱۳۹۷/۰۵/۰۵

بسم الله الرحمن الرحيم

یہاں پر ایک اور عجیب و غریب واقعہ رونما ہوا۔

یہ سب باتیں سن کر میری دلچسپی بڑھ گئی۔

ظہیر کا ہند سے منسوب تھا اور قمریہ میں اس کا ذکر ہے۔

کاہنہ:

ابو نعیم نے سخت عتاب سے یہ بیان کیا ہے کہ یہ ایک ایسا شخص ہے جس نے اپنے  
میں بہت شہرت کی اور اس نے وقت کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو بہت اہم سمجھا اور اس کے  
سے یہ ارادہ تھا کہ اسے چار تہائی زمین مل جائے اور اس کے لیے اس نے بہت کچھ  
کرایا اور اس میں نے کہا میں اسے دے دوں گا۔ اس نے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
نوٹ اس قمریہ پر قحط تین دن میں اس کا ہوا اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
وغیرہ اسے اُٹھلے مرگے شال کے قحط کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

نبی ﷺ کی آمد کی برکت:

اس طرح تین مندرجہ بالا میں سے ہر ایک کے لیے ایک روایت ہے کہ اس نے ایک ایسا شخص  
کو ملایا تھا۔ پھر انہوں نے وہاں پر ایک مسجد بنوائی اور اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
اب تو اسے یہ پال آنا ہوا۔ یہ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

گستاخ رسول ﷺ جن کا قتل:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ایک شخص نے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے  
یہ قتل کر دیا اور یہ لعن کر دیا۔

فتح بھاری شعبان شہر

یہ اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

دہلیا تھا لعین فلہا

یہ عبادتیں ان کے لیے آباد کر ملی ملات کرنے کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

حالف الحس حسن نفس غلکھ

تمہارا تہذیبیت میں اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے اس کے لیے

یوسک حیل سے نہ پھانسی



فَارِحِينَ إِلَى رَحِيلِهِ هَارُونَ      سَهْنِي حِينَ شَحْنَتِهِ إِسْحَارُونَ

سوایکی نئی پڑھائی پر توجہ دے گا۔ اس وقت میں نے سوچا کہ میں نے اس نئی پڑھائی پر توجہ دے گا۔

مستند: ۱۳۸۴/۱۰/۱۰

تفتقر إلى

في شهر ربيع الثاني سنة ١٢٨٥

الحريون بعدد اثنى عشر

المجلس

\_\_\_\_\_

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

1. *Chlorophyll a* (Chl *a*)

1. *Handwritten text, likely bleed-through from the reverse side of the page.*

ظہور حضور ﷺ کی خوشخبری:

... ..

... ..

[illegible]

سید علی محمد شیبانی

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

نہی بکرمہ سیدہ حمیدہ صدیقہ حبیبہ

نئے قصبہ مہاراج پور بناتے ہیں۔ اس کے بعد انھوں نے اپنے ایک بیٹے کو

پس از آنکه تمام جملات را به هم پیوسته می‌نویسید، به این ترتیب می‌توانید به سادگی آن را به یک فایل تبدیل کنید.

بسم الله الرحمن الرحيم

## تہذیب کو اسلام کی ہدایت:

حضرت خیر علیؑ سے یہی کیفیت معلوم ہوئی۔

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵



















طریق ہے؟ تو پھر وہی آواز آئی کہ۔

حمد رسول اللہ صلوٰۃ علیہ وسلم

میں نے رسول کریم کے آگے اپنے دل سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں

میں سے پہلے فرما دے، تو آواز آئی کہ میں نے اس کی دعا قبول کر لی ہے۔

ﷺ کی طرف سے عامل مقرر ہوں۔

میں نے کہا کہ میری عمر کے وقت میں اس شخص پر ہے کہ میری عمر کے وقت میں اس شخص پر ہے

آؤں۔ اور آئی کہ باقاعدہ منورہ دروازے کے آگے میں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں

تمہارے گھر پہنچا دے۔ چنانچہ میں اس وقت کے ان لوگوں میں سے ایک تھا کہ میری دعا کی کیا یہ سن کر ہوا

تھا اور جس وقت میں پہنچا ہوں اس وقت نماز پڑھائی تھی۔ اور دعا کے بعد اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی

میں حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا کہ میری دعا قبول ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں دعا

میں حاضر ہوں تو حضور نے فرمایا کہ میں نے تمہارے وقت تک دعا قبول نہیں کی تھی۔ یہ دعا قبول ہونے

کے بعد تمہارے وقت پہنچا ہے۔ یہ سن کر میں نے دعا قبول کر لی۔

فائدہ ہمارے حضور ﷺ کی نعمت و رحمت کے لئے ہے۔ چنانچہ میں نے دعا قبول کر لی۔

نہیں۔ آپ نے جیسے فرمایا ویسے ہی ہوا۔

جن صحابی کی موت:

حضرت عید بن حریث رضی اللہ عنہ کے بارے میں صاحب نے لکھا کہ وہ ایک صحابی تھے اور یہ ایک

بیان کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ایک بار اپنے گھر کے آگے سے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ

جو تپ رہا تھا خون میں مبتلا تھا۔ ہم نے دیکھا کہ وہ اپنے گھر کے آگے سے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ

صاحب نے پناہ مانگا پھر ڈال دیا۔ میں نے ایک بار دیکھا کہ وہ اپنے گھر کے آگے سے ایک شخص کو

منازل میں بیٹھے تھے کہ وہ پوچھ رہے تھے کہ انہوں نے میرے گھر کے آگے سے ایک شخص کو

نمرود بن خبار کو کس نے قتل کیا ہے۔ ہم نے ان سے کہا کہ وہ ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔

وہ بیس آپ میں سے کسی نے کہہ دیا تھا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔

پھر ذکر اس میں یہ بھی ہے کہ وہ ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔

تھا۔ یہ فخر و مسرت دیکھ کر میں نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔

سے قتل کا ارادہ کیا۔ اور چونکہ اس وقت تک اس کی شہادت نہیں ہوئی تھی۔ اس لیے یہ کہہ رہے تھے کہ اس نے قتل کیا۔  
 نوامبر ۱۱۱۱ء میں اس نے ایک اور مرتبہ شہادت دی۔ اس بار اس نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے  
 ۱۲۱۱ء میں اس نے ایک اور مرتبہ شہادت دی۔ اس بار اس نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے  
 کیا ہے۔ اس کی شہادتوں پر قاضی نے اس کو سزا سنائی۔ اور اس کو قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے

۱۳۱۱ء میں اس نے ایک اور مرتبہ شہادت دی۔ اس بار اس نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے  
 قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔  
 قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔

### جن صحابی کی شہادت

معاذ بن جبلؓ نے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔  
 یوں کہ ان کے قتل میں اس کا حصہ تھا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔  
 اس کی شہادتوں پر قاضی نے اس کو سزا سنائی۔ اور اس کو قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔

۱۴۱۱ء میں اس نے ایک اور مرتبہ شہادت دی۔ اس بار اس نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے  
 قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔  
 قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔

فوائد:

۱۵۱۱ء میں اس نے ایک اور مرتبہ شہادت دی۔ اس بار اس نے کہا کہ میں نے اس کو قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے  
 قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔  
 قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔ اور اس کا منہ زہر سے قتل کیا۔



... ..

[illegible]

*Chrysomelidae*

مجلسه

[illegible]

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

[illegible]

مفسر کی لاشیں دھریو چشمہ ، دیکھو یہاں کس طرح کے کھانے پینے کے سامان ہیں۔  
 دیکھو اس وقت مسلمان لوگ جنگ کرتے ہیں۔

یہاں تک کہ وہ اپنے دشمنوں کو ہلاک کر دے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔  
 ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔  
 ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔

انی قتل عدو الله سلفه

شیطان اولانکم سحفا لمن ظلما

تین دن کے بعد ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔  
 ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔  
 ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔

ایک جن صحابیؓ کا واقعہ:

حراج میں حج کرنے والے ایک شخص نے ایک شخص سے کہا کہ میں نے ایک شخص کو ہلاک کر دیا ہے۔  
 ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔  
 ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔  
 ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔

یہاں تک کہ وہ اپنے دشمنوں کو ہلاک کر دے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔  
 ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔  
 ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔  
 ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے اور ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔



کہیں تو یہ کہہ دیتے کہ یہ ایک عجیب و غریب شخص ہے جس نے  
 انسانی زندگی میں ایک نیا دور کھولا ہے۔ اس نے انسانی  
 زندگی کو ایک نیا رنگ دیا ہے۔ اس نے انسانی  
 زندگی کو ایک نیا رنگ دیا ہے۔ اس نے انسانی  
 زندگی کو ایک نیا رنگ دیا ہے۔ اس نے انسانی

زندگی کو ایک نیا رنگ دیا ہے۔ اس نے انسانی  
 زندگی کو ایک نیا رنگ دیا ہے۔ اس نے انسانی  
 زندگی کو ایک نیا رنگ دیا ہے۔ اس نے انسانی  
 زندگی کو ایک نیا رنگ دیا ہے۔ اس نے انسانی

معلوم ہو رہا ہے۔

غور و خوض

یہ ایک عجیب و غریب شخص ہے جس نے  
 انسانی زندگی میں ایک نیا دور کھولا ہے۔

غور و خوض:

یہ ایک عجیب و غریب شخص ہے جس نے  
 انسانی زندگی میں ایک نیا دور کھولا ہے۔  
 اس نے انسانی زندگی کو ایک نیا رنگ  
 دیا ہے۔ اس نے انسانی زندگی کو ایک  
 نیا رنگ دیا ہے۔ اس نے انسانی زندگی  
 کو ایک نیا رنگ دیا ہے۔ اس نے انسانی

## جنات کے عقائد

[illegible]

جہاں تک ممکن ہو، ان کے لئے ایک ایسی جگہ کا انتخاب کرنا چاہئے جس سے ان کے لئے سہولت ہو۔

(۲) پیرق مختلف میں جمع ہونے والے مختلف ہیں، یہ

(۳) شریعت نے دین کے لیے جو احکام دیے ہیں ان کے خلاف کسی شخص کو مجبور نہیں کیا جائے گا۔

(۲) بقا سے ملنے والی نیکی و نیکوئی میں ہر ایک کو حصہ ہے۔

(۳) انسان جہیز میں سے ہے، ہر انسان کے پاس ہر قسم کے ہتھیار ہوتے ہیں۔

مکملہ کے نام سے موسوم ہے۔ اس کتاب میں لکھا ہے کہ یہ کتاب جو کہ  
جزائری بنی ہند کے نام سے موسوم ہے، اس کی اصل کتاب جو کہ





مذہب جنات:

مرزا کی بھی۔

مرزائی بھی۔

سنت آدمی زیادہ بھاری ہے۔ (قطب المرجان)

سنت آدمی زیادہ بھاری ہے۔ (لفظ المرجان)

Number of hauls	<i>P. setiferus</i> (%)	<i>P. setiferus</i> + <i>P. setiferus</i> + <i>P. setiferus</i> (%)
1	100	0
2	80	20
3	60	40
4	40	60
5	20	80
6	10	90
7	10	90
8	10	90
9	10	90
10	10	90

ہیں ان کا علاج بھی ہوتا ہے۔

ہیں ان کا علاج بھی ہوتا ہے۔

ڈرتے ہیں اسکی تفصیل عرض کرونگا۔

ڈرتے ہیں اسکی تفصیل عرض کرونگا۔





(۲) نماز چاشت کی غیبت:

## احكام الجبن

## جنات کا کھانا پینا

## اہل اسلام جنات کی غذا:

[illegible][illegible]









اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 یہاں سے اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 دعوت دیتا ہے۔

مسئلہ:

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 یہاں سے اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 لینا کسی چیز میں کوئی معنی نہیں رکھتا۔  
 اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 یہاں سے اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں

## احادیث مبارکہ

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 یہاں سے اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 نے اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا اور فرمایا:

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 یہاں سے اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 یہاں سے اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں اور اس کے فضل سے مستفید ہو سکیں  
 رہے ہاتھوں میں ہے۔



استقاء ما فی بطنہ“، (ابوداؤد)

اس کی تے کر دی۔

$\frac{d}{dt} \left( \frac{1}{r^2} \right) = -\frac{2}{r^3} \frac{dr}{dt}$

تعمد فیلسوف با اینها می کشد و می آید

*[Faint handwritten notes at the bottom of the page]*

... ..

[illegible]

1. The first part of the text discusses the importance of maintaining accurate records of all transactions, including sales, purchases, and expenses. It emphasizes the need for consistency and transparency in financial reporting.

...  
...  
...

1. Definition  
 2. Beispiel  
 3. Erklärung  
 4. Fazit  
 5. Quellen  
 6. Verweise  
 7. Notizen  
 8. Ergebnisse  
 9. Erklärung  
 10. Fazit  
 11. Quellen  
 12. Verweise  
 13. Notizen  
 14. Ergebnisse  
 15. Erklärung  
 16. Fazit  
 17. Quellen  
 18. Verweise  
 19. Notizen  
 20. Ergebnisse  
 21. Erklärung  
 22. Fazit  
 23. Quellen  
 24. Verweise  
 25. Notizen  
 26. Ergebnisse  
 27. Erklärung  
 28. Fazit  
 29. Quellen  
 30. Verweise  
 31. Notizen  
 32. Ergebnisse  
 33. Erklärung  
 34. Fazit  
 35. Quellen  
 36. Verweise  
 37. Notizen  
 38. Ergebnisse  
 39. Erklärung  
 40. Fazit  
 41. Quellen  
 42. Verweise  
 43. Notizen  
 44. Ergebnisse  
 45. Erklärung  
 46. Fazit  
 47. Quellen  
 48. Verweise  
 49. Notizen  
 50. Ergebnisse  
 51. Erklärung  
 52. Fazit  
 53. Quellen  
 54. Verweise  
 55. Notizen  
 56. Ergebnisse  
 57. Erklärung  
 58. Fazit  
 59. Quellen  
 60. Verweise  
 61. Notizen  
 62. Ergebnisse  
 63. Erklärung  
 64. Fazit  
 65. Quellen  
 66. Verweise  
 67. Notizen  
 68. Ergebnisse  
 69. Erklärung  
 70. Fazit  
 71. Quellen  
 72. Verweise  
 73. Notizen  
 74. Ergebnisse  
 75. Erklärung  
 76. Fazit  
 77. Quellen  
 78. Verweise  
 79. Notizen  
 80. Ergebnisse  
 81. Erklärung  
 82. Fazit  
 83. Quellen  
 84. Verweise  
 85. Notizen  
 86. Ergebnisse  
 87. Erklärung  
 88. Fazit  
 89. Quellen  
 90. Verweise  
 91. Notizen  
 92. Ergebnisse  
 93. Erklärung  
 94. Fazit  
 95. Quellen  
 96. Verweise  
 97. Notizen  
 98. Ergebnisse  
 99. Erklärung  
 100. Fazit  
 101. Quellen  
 102. Verweise  
 103. Notizen  
 104. Ergebnisse  
 105. Erklärung  
 106. Fazit  
 107. Quellen  
 108. Verweise  
 109. Notizen  
 110. Ergebnisse  
 111. Erklärung  
 112. Fazit  
 113. Quellen  
 114. Verweise  
 115. Notizen  
 116. Ergebnisse  
 117. Erklärung  
 118. Fazit  
 119. Quellen  
 120. Verweise  
 121. Notizen  
 122. Ergebnisse  
 123. Erklärung  
 124. Fazit  
 125. Quellen  
 126. Verweise  
 127. Notizen  
 128. Ergebnisse  
 129. Erklärung  
 130. Fazit  
 131. Quellen  
 132. Verweise  
 133. Notizen  
 134. Ergebnisse  
 135. Erklärung  
 136. Fazit  
 137. Quellen  
 138. Verweise  
 139. Notizen  
 140. Ergebnisse  
 141. Erklärung  
 142. Fazit  
 143. Quellen  
 144. Verweise  
 145. Notizen  
 146. Ergebnisse  
 147. Erklärung  
 148. Fazit  
 149. Quellen  
 150. Verweise  
 151. Notizen  
 152. Ergebnisse  
 153. Erklärung  
 154. Fazit  
 155. Quellen  
 156. Verweise  
 157. Notizen  
 158. Ergebnisse  
 159. Erklärung  
 160. Fazit  
 161. Quellen  
 162. Verweise  
 163. Notizen  
 164. Ergebnisse  
 165. Erklärung  
 166. Fazit  
 167. Quellen  
 168. Verweise  
 169. Notizen  
 170. Ergebnisse  
 171. Erklärung  
 172. Fazit  
 173. Quellen  
 174. Verweise  
 175. Notizen  
 176. Ergebnisse  
 177. Erklärung  
 178. Fazit  
 179. Quellen  
 180. Verweise  
 181. Notizen  
 182. Ergebnisse  
 183. Erklärung  
 184. Fazit  
 185. Quellen  
 186. Verweise  
 187. Notizen  
 188. Ergebnisse  
 189. Erklärung  
 190. Fazit  
 191. Quellen  
 192. Verweise  
 193. Notizen  
 194. Ergebnisse  
 195. Erklärung  
 196. Fazit  
 197. Quellen  
 198. Verweise  
 199. Notizen  
 200. Ergebnisse  
 201. Erklärung  
 202. Fazit  
 203. Quellen  
 204. Verweise  
 205. Notizen  
 206. Ergebnisse  
 207. Erklärung  
 208. Fazit  
 209. Quellen  
 210. Verweise  
 211. Notizen  
 212. Ergebnisse  
 213. Erklärung  
 214. Fazit  
 215. Quellen  
 216. Verweise  
 217. Notizen  
 218. Ergebnisse  
 219. Erklärung  
 220. Fazit  
 221. Quellen  
 222. Verweise  
 223. Notizen  
 224. Ergebnisse  
 225. Erklärung  
 226. Fazit  
 227. Quellen  
 228. Verweise  
 229. Notizen  
 230. Ergebnisse  
 231. Erklärung  
 232. Fazit  
 233. Quellen  
 234. Verweise  
 235. Notizen  
 236. Ergebnisse  
 237. Erklärung  
 238. Fazit  
 239. Quellen  
 240. Verweise  
 241. Notizen  
 242. Ergebnisse  
 243. Erklärung  
 244. Fazit  
 245. Quellen  
 246. Verweise  
 247. Notizen  
 24

1. The first part of the document is a list of names and titles, including "The Hon. Mr. Justice" and "The Hon. Mr. Justice".

## جنات کا نکاح و بیاہ

مومنوں کے لئے یہ ہے کہ اگر ان کے لئے عورتیں ہوں

ان کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

ان کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

فائدہ

ماہرہ ہونے والی عورت کے لئے عورتیں ہوں

۲۱۱ مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

فائدہ:

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

کثرت جنات:

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

ابلیس کی وعاء:

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

فائدہ

مومنوں کے لئے عورتیں ہوں اور ان کے لئے عورتیں ہوں

حضرت نبیوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایک کتاب دی ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔

فائدہ: حضرت علی (ع) نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایک کتاب دی ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔

جنت میں فرمگی ہیں اور مادہ بھی۔ (روح البیان، پ ۱۵)

یہ کتاب اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایک کتاب دی ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔

## مناکحہ الجحیم والانس

حضرت علی (ع) نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایک کتاب دی ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔

اور بچوں میں۔

تیسرا اور چوتھا۔

حضرت علی (ع) نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایک کتاب دی ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔

حضرت علی (ع) نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایک کتاب دی ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔ ان کے لئے ایک کتاب ہے جس میں ان کے اعمال کی حقیقت لکھی ہے۔

[illegible]

جہنم والہ کی مناکحہ سے اولاد:

١٠٨٠  
١٠٨١  
١٠٨٢  
١٠٨٣  
١٠٨٤  
١٠٨٥  
١٠٨٦  
١٠٨٧  
١٠٨٨  
١٠٨٩

لوگوں کے مال اور اولاد میں شرکت کر۔

و انزل في فرجها كما ينزل الرجل.





خداوند تعالیٰ کی تعریف و ثناء

وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا

وہی ہے جس نے سورج و چاند کو روشن کیا

وہی ہے جس نے ہر جاندار کو حیات بخشا

وہی ہے جس نے ہر انسان کو عقل عطا کیا

وہی ہے جس نے ہر قوم کو زبان عطا کیا

وہی ہے جس نے ہر ملک کو سرحد عطا کیا

وہی ہے جس نے ہر شے کو اپنی قدرت سے پیدا کیا

اللہ

تعالیٰ

ہو جس نے ہر شے کو اپنی قدرت سے پیدا کیا

وہی ہے جس نے ہر جاندار کو حیات بخشا

وہی ہے جس نے ہر انسان کو عقل عطا کیا

وہی ہے جس نے ہر قوم کو زبان عطا کیا

خود اور اس کی قوم آتش پرست تھی۔

بلقیس کی ماں چنیہ تھی:

خداوند تعالیٰ کی تعریف و ثناء

وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا

وہی ہے جس نے سورج و چاند کو روشن کیا

وہی ہے جس نے ہر جاندار کو حیات بخشا

وہی ہے جس نے ہر انسان کو عقل عطا کیا

وہی ہے جس نے ہر قوم کو زبان عطا کیا

وہی ہے جس نے ہر ملک کو سرحد عطا کیا

وہی ہے جس نے ہر شے کو اپنی قدرت سے پیدا کیا



اور ہڑتال کا نسخہ تجویز کیا۔

خاتم سلیمان اور شیطان:

مہر سلیمان پر نام نبی آخر الزماں ﷺ:

سلیمانی سلطنت اور اسم محمد ﷺ:

حضرت سلیمان علیہ السلام کا ادب:

گوں ہو جاتے۔  
”انس الجلیل“ میں ہے:

مشرک ہوتے ہیں۔

مذاہب ائمتہ الاسلام:

کو اس میں شک و شبہ کی محجاش نہ ہو۔



چلا گیا۔

الحق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ کا فیصلہ:

حقی مذہب:

انسان سے شادی کرنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ سراجیہ مدنیہ المفتی)

دلائل احناف

کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

انس ہوتا ہے۔



جب کہ دوسری چیز سے اس کی روزی مہیا کرنا ممکن ہو یا نہیں؟

خالاؤں کی بیٹیاں (تیرے نکاح کے لئے حلال کی ہیں)۔

میں کوئی نسب نہیں ہے۔

## ایک بزرگ کی دعا:

اللهم ارزقني جنية اقرو جها۔

حق مذہب احناف کا ہے باقی اقوال مردود ہیں یا موقوف۔

قبول ہے۔

تائید احناف:

”لا تقوم الساعة حتى يكثر فيكم اولاد الجن“۔

فائدہ:

حنابلہ کا مذہب:

ان کے نزدیک جواز ہے چٹانچ:

شافعی مذہب:

انتباہ:





الذی لا الہ الا هو۔ (الجامع الکبیر)

کرے "بسم اللہ الذی لا الہ الا هو"۔ پڑھے  
پل جہات کے گھر:

کے رہنے کی جگہیں ہیں۔  
جہات کی پانی میں رہائش:

رات کا پانی جہات کے لئے ہے:

پانی کے جوہر جہات کا ٹھکانہ:

(المرجان)

جنات کے رہنے کی جگہیں ہیں۔

قضائے حاجت کے لئے ننگے سر کی ممانعت:

کفۃ الجن۔ (کنز العمال)

ہیں۔ (رداء الوعیم)

حضرت مازن مسلمان ہو گئے:



اس کا نام احمد ہے۔

...

### ازاد اور علم کی روشنی میں

نصیبین میں تشریف لے جانا:

...

...



ایسی صورت حال پیدا ہوئی کہ ایک شخص نے ایک اور شخص کو اپنے گھر میں قتل کر دیا۔  
 اس شخص نے قتل کے بعد اپنے گھر میں قتل کے واقعہ کو اپنے دوستوں کو بتا دیا۔  
 دوستوں نے اس شخص کو قتل کرنے سے روکا اور اسے قتل کرنے سے باز رکھا۔  
 اس شخص نے قتل کرنے کے بعد اپنے گھر میں قتل کے واقعہ کو اپنے دوستوں کو بتا دیا۔  
 دوستوں نے اس شخص کو قتل کرنے سے روکا اور اسے قتل کرنے سے باز رکھا۔  
 اس شخص نے قتل کرنے کے بعد اپنے گھر میں قتل کے واقعہ کو اپنے دوستوں کو بتا دیا۔  
 دوستوں نے اس شخص کو قتل کرنے سے روکا اور اسے قتل کرنے سے باز رکھا۔

فائدہ:

اس شخص نے قتل کرنے کے بعد اپنے گھر میں قتل کے واقعہ کو اپنے دوستوں کو بتا دیا۔  
 دوستوں نے اس شخص کو قتل کرنے سے روکا اور اسے قتل کرنے سے باز رکھا۔  
 اس شخص نے قتل کرنے کے بعد اپنے گھر میں قتل کے واقعہ کو اپنے دوستوں کو بتا دیا۔  
 دوستوں نے اس شخص کو قتل کرنے سے روکا اور اسے قتل کرنے سے باز رکھا۔

دو جن لڑکیاں:

اس شخص نے قتل کرنے کے بعد اپنے گھر میں قتل کے واقعہ کو اپنے دوستوں کو بتا دیا۔  
 دوستوں نے اس شخص کو قتل کرنے سے روکا اور اسے قتل کرنے سے باز رکھا۔  
 اس شخص نے قتل کرنے کے بعد اپنے گھر میں قتل کے واقعہ کو اپنے دوستوں کو بتا دیا۔  
 دوستوں نے اس شخص کو قتل کرنے سے روکا اور اسے قتل کرنے سے باز رکھا۔  
 اس شخص نے قتل کرنے کے بعد اپنے گھر میں قتل کے واقعہ کو اپنے دوستوں کو بتا دیا۔  
 دوستوں نے اس شخص کو قتل کرنے سے روکا اور اسے قتل کرنے سے باز رکھا۔

اس شخص نے قتل کرنے کے بعد اپنے گھر میں قتل کے واقعہ کو اپنے دوستوں کو بتا دیا۔  
 دوستوں نے اس شخص کو قتل کرنے سے روکا اور اسے قتل کرنے سے باز رکھا۔  
 اس شخص نے قتل کرنے کے بعد اپنے گھر میں قتل کے واقعہ کو اپنے دوستوں کو بتا دیا۔  
 دوستوں نے اس شخص کو قتل کرنے سے روکا اور اسے قتل کرنے سے باز رکھا۔



۱۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر بات کو عمل میں لائے۔  
 ۲۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر بات کو عمل میں لائے۔  
 ۳۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر بات کو عمل میں لائے۔  
 ۴۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر بات کو عمل میں لائے۔  
 ۵۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر بات کو عمل میں لائے۔  
 ۶۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر بات کو عمل میں لائے۔  
 ۷۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر بات کو عمل میں لائے۔  
 ۸۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر بات کو عمل میں لائے۔  
 ۹۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر بات کو عمل میں لائے۔  
 ۱۰۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے دعا کی ہے کہ تو میری ہر بات کو قبول فرما اور میری ہر بات کو عمل میں لائے۔



[illegible]



یہ ہے کہ اگر کسی نے اس کو دیکھا تو اس کو ہلاک کر دے۔  
 اور اگر کسی نے اس کو سنا تو اس کو ہلاک کر دے۔  
 شیطان مسر کو کوہ صفا میں قتل کیا تھا۔

اس کی خبر

اس کی خبر اس کے بعد کہ اس کو ہلاک کر دے۔  
 اور اگر کسی نے اس کو سنا تو اس کو ہلاک کر دے۔  
 شیطان مسر کو کوہ صفا میں قتل کیا تھا۔  
 اس کی خبر اس کے بعد کہ اس کو ہلاک کر دے۔  
 اور اگر کسی نے اس کو سنا تو اس کو ہلاک کر دے۔  
 شیطان مسر کو کوہ صفا میں قتل کیا تھا۔

اس کی خبر اس کے بعد کہ اس کو ہلاک کر دے۔  
 اور اگر کسی نے اس کو سنا تو اس کو ہلاک کر دے۔  
 شیطان مسر کو کوہ صفا میں قتل کیا تھا۔  
 اس کی خبر اس کے بعد کہ اس کو ہلاک کر دے۔  
 اور اگر کسی نے اس کو سنا تو اس کو ہلاک کر دے۔  
 شیطان مسر کو کوہ صفا میں قتل کیا تھا۔

اس کی خبر اس کے بعد کہ اس کو ہلاک کر دے۔

حتی اعود رلما در کبی

ترجمہ: یہ ہے کہ اگر کسی نے اس کو دیکھا تو اس کو ہلاک کر دے۔  
 اور اگر کسی نے اس کو سنا تو اس کو ہلاک کر دے۔  
 شیطان مسر کو کوہ صفا میں قتل کیا تھا۔  
 اس کی خبر اس کے بعد کہ اس کو ہلاک کر دے۔  
 اور اگر کسی نے اس کو سنا تو اس کو ہلاک کر دے۔  
 شیطان مسر کو کوہ صفا میں قتل کیا تھا۔

اس کی خبر اس کے بعد کہ اس کو ہلاک کر دے۔



[illegible]

مقام بوانہ کا بت بولا:

[illegible]

ذیاب بن حارث:

[illegible]

المجلس الأعلى للدراسات الإسلامية  
الرياض - المملكة العربية السعودية

حضرت عمر کی فراست:

۱۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و رغبت سے کام لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔  
 ۲۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و رغبت سے کام لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔  
 ۳۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و رغبت سے کام لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔  
 ۴۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و رغبت سے کام لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔  
 ۵۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و رغبت سے کام لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔  
 ۶۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و رغبت سے کام لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔  
 ۷۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و رغبت سے کام لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔  
 ۸۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و رغبت سے کام لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔  
 ۹۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و رغبت سے کام لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔  
 ۱۰۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و رغبت سے کام لے وہ جنت میں داخل ہوگا۔



## بلال بن حارث کا بیان:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر میں دیکھا تھا۔ وہ اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنے پیچھے سے اپنے سر کو دھو رہے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔

میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔

میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔

میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔

وقت مدینہ منورہ کا رخ فرما گئے تھے۔

سعد بن معاذ و سعد بن عبادہ کے اسلام کی خبر:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر میں دیکھا تھا۔ وہ اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنے پیچھے سے اپنے سر کو دھو رہے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی عمر اتنی کم ہے کہ آپ اپنے سر کو دھو رہے ہیں؟ فرمایا: ہاں، میں نے اپنے سر کو دھو لیا ہے۔

وہ سب سے پہلے صبح سویرے

اپنی دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

قرب جیسی تمنا کرو۔

۳۰۔ اگر تم اپنے گھر کے ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

کپڑوں والی ہیں۔

۳۱۔ اگر تم اپنے گھر کے ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

قرب جیسی تمنا کرو۔

۳۲۔ اگر تم اپنے گھر کے ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

قرب جیسی تمنا کرو۔

۳۳۔ اگر تم اپنے گھر کے ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

قرب جیسی تمنا کرو۔

۳۴۔ اگر تم اپنے گھر کے ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

ہوئی۔

۳۵۔ اگر تم اپنے گھر کے ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

قرب جیسی تمنا کرو۔

۳۶۔ اگر تم اپنے گھر کے ہر کونے پر اپنے دعا پڑھ کر اور پھر اپنے گھر کے

قرب جیسی تمنا کرو۔

اے اللہ! میری طرف سے دعا ہے کہ  
 اس شخص کو اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو  
 اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو اللہ تعالیٰ سے ملے

ترجمہ:

اے اللہ! میری طرف سے دعا ہے کہ  
 اس شخص کو اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو  
 اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو اللہ تعالیٰ سے ملے  
 وپریشان رہا۔

اے اللہ! میری طرف سے دعا ہے کہ  
 اس شخص کو اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو  
 اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو اللہ تعالیٰ سے ملے

## بعثت مبارکہ کے بعد

یہ زمانہ عظیم ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے  
 اس شخص کو اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو  
 اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو اللہ تعالیٰ سے ملے

یہ زمانہ عظیم ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے  
 اس شخص کو اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو  
 اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو اللہ تعالیٰ سے ملے  
 یہ زمانہ عظیم ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے  
 اس شخص کو اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو  
 اللہ تعالیٰ سے ملے اور اس کو اللہ تعالیٰ سے ملے





[illegible]

## جنات کی حاضری:

گیا اور انہیں قرآن مجید سنا یا۔ (رواہ ابوداؤد)

گیا اور انہیں قرآن مجید سنایا۔ (رواہ ابوداؤد)

۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰

1. The first step is to identify the problem or question that needs to be answered. This involves understanding the context and the specific requirements of the task.

*(Faint handwritten notes at the bottom of the page)*

(انشاء اللہ)۔

## جنات کی عبادات

جنات کے رہنے والے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ہمیشہ سے اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔

جنات کے رہنے والے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ہمیشہ سے اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔

(لقد المرجان)

فائدہ:

جنات کے رہنے والے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ہمیشہ سے اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔

(الحاوی للفتاویٰ، ص ۳۰، ج ۲)

جنات کے رہنے والے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ہمیشہ سے اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔ ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو اپنے خاص مقام پر رکھا ہے۔

سے جنات نکالے تو جائز ہے۔

تلاوت :

## جنات کی مساجد

حکایت :











## جنات نے دعوت حج قبول کی:

### تلاوت قرآن و نماز:

جمعہ وعیدین:

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الطیبین الطاهرین

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الطیبین الطاهرین  
والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الطیبین الطاهرین  
والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الطیبین الطاهرین  
والسلام علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ الطیبین الطاهرین

مسئلہ:

مسئلہ: اگر کوئی شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟  
جواب: اگر وہ شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

مسئلہ: اگر کوئی شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟  
جواب: اگر وہ شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

حق امام کے پیچھے انسان کی نماز:

مسئلہ: اگر کوئی شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟  
جواب: اگر وہ شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

مسئلہ:

مسئلہ: اگر کوئی شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟  
جواب: اگر وہ شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

مسئلہ: اگر کوئی شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟  
جواب: اگر وہ شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟

مسئلہ: اگر کوئی شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟  
جواب: اگر وہ شخص نماز میں کھڑے ہو جائے اور اس کی پشت پر کسی نے ہاتھ رکھ دیا تو کیا اس کی نماز صحیح ہے؟



## احناف کا فتویٰ:

## روایت الحدیث:

## ایک اور حق کا واقعہ:



اور جو لوگ اللہ کے رسول کے ساتھ تھے ان کے لئے اللہ نے جنتیں تیار کر دی ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ نہیں تھے ان کے لئے اللہ نے جہنمیں تیار کر دی ہیں۔

## جنات کے مختلف فرقے:

جنات کے مختلف فرقے ہیں جن میں سے کچھ اللہ کے رسول کے ساتھ تھے اور کچھ ان کے ساتھ نہیں تھے۔ جنات کے مختلف فرقے ہیں جن میں سے کچھ اللہ کے رسول کے ساتھ تھے اور کچھ ان کے ساتھ نہیں تھے۔

جنات کے مختلف فرقے ہیں جن میں سے کچھ اللہ کے رسول کے ساتھ تھے اور کچھ ان کے ساتھ نہیں تھے۔ جنات کے مختلف فرقے ہیں جن میں سے کچھ اللہ کے رسول کے ساتھ تھے اور کچھ ان کے ساتھ نہیں تھے۔

جنات کے مختلف فرقے ہیں جن میں سے کچھ اللہ کے رسول کے ساتھ تھے اور کچھ ان کے ساتھ نہیں تھے۔ جنات کے مختلف فرقے ہیں جن میں سے کچھ اللہ کے رسول کے ساتھ تھے اور کچھ ان کے ساتھ نہیں تھے۔

جنات کے مختلف فرقے ہیں جن میں سے کچھ اللہ کے رسول کے ساتھ تھے اور کچھ ان کے ساتھ نہیں تھے۔ جنات کے مختلف فرقے ہیں جن میں سے کچھ اللہ کے رسول کے ساتھ تھے اور کچھ ان کے ساتھ نہیں تھے۔

## جنات میں زیادہ بڑا فرقہ شیعہ کا ہے:

جنات میں زیادہ بڑا فرقہ شیعہ کا ہے۔ جنات میں زیادہ بڑا فرقہ شیعہ کا ہے۔ جنات میں زیادہ بڑا فرقہ شیعہ کا ہے۔ جنات میں زیادہ بڑا فرقہ شیعہ کا ہے۔



استماع القرآن:

## استماع القرآن:

۱۔ اگرچہ کہ یہ سب باتیں اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں مگر اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں  
 ۲۔ اگرچہ کہ یہ سب باتیں اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں مگر اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں  
 ۳۔ اگرچہ کہ یہ سب باتیں اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں مگر اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں  
 ۴۔ اگرچہ کہ یہ سب باتیں اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں مگر اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں  
 ۵۔ اگرچہ کہ یہ سب باتیں اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں مگر اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں  
 ۶۔ اگرچہ کہ یہ سب باتیں اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں مگر اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں  
 ۷۔ اگرچہ کہ یہ سب باتیں اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں مگر اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں  
 ۸۔ اگرچہ کہ یہ سب باتیں اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں مگر اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں  
 ۹۔ اگرچہ کہ یہ سب باتیں اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں مگر اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں  
 ۱۰۔ اگرچہ کہ یہ سب باتیں اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں مگر اس وقت کہیں نہ کہیں ہو سکتی ہیں

(الحاوی المفتاوی ولقطہ المرجان)

فائدہ:

حضور ﷺ سے فیض کا حصول:

حضرت ابوالحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام  
 علی بن ابی طالب علیہ السلام  
 علی بن ابی طالب علیہ السلام  
 علی بن ابی طالب علیہ السلام  
 علی بن ابی طالب علیہ السلام

لے کر آئے ہیں۔ ان کے پاس سے ایک اور شخص بھی گزر رہا تھا۔

حکایت:

ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ اپنے ہاتھوں میں ایک بچہ لے کر گلی میں جا رہی تھی۔  
وہ شخص نے اس سے کہا: "اے عورت! تیرے بچے کو کون لے گا؟"  
جس میں لہو میں موجود ہوں۔ (لقطہ المرجان)

ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ اپنے ہاتھوں میں ایک بچہ لے کر گلی میں جا رہی تھی۔

اذان کی گواہی:

ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ اپنے ہاتھوں میں ایک بچہ لے کر گلی میں جا رہی تھی۔  
وہ شخص نے اس سے کہا: "اے عورت! تیرے بچے کو کون لے گا؟"  
جس میں لہو میں موجود ہوں۔ (لقطہ المرجان)

(بخاری شریف)

ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ اپنے ہاتھوں میں ایک بچہ لے کر گلی میں جا رہی تھی۔  
وہ شخص نے اس سے کہا: "اے عورت! تیرے بچے کو کون لے گا؟"  
جس میں لہو میں موجود ہوں۔ (لقطہ المرجان)

جنات سے پردہ:

ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ اپنے ہاتھوں میں ایک بچہ لے کر گلی میں جا رہی تھی۔  
وہ شخص نے اس سے کہا: "اے عورت! تیرے بچے کو کون لے گا؟"  
جس میں لہو میں موجود ہوں۔ (لقطہ المرجان)

شدہ جانور بھی حلال ہے۔

جن وظیفہ بھی بتاتا ہے:

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

فائدہ:

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

قواعد روایت از جنات:

فائدہ:

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے

وہ جانور جو حلال ہے اور نہ جانور جو حرام ہے





کو مطلقاً نہ ٹھکرایا جائے۔

جنات پر ظلم کرنا حرام ہے:

ظلم مت کیا کرو۔

ایک رسم بد اور اس کا ازالہ:

کئے ہیں۔ ان پر عمل کریں۔

جنات کی شرارتیں:





[illegible]

وہاں سے ایک اور شخص نے کہا کہ میں نے اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک اور شخص کے ساتھ تھا۔

[illegible][illegible]

ایک اور واقعہ:

$\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

ایک اور واقعہ:

$\frac{d}{dt} \left( \frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

اسکو کوئی تکلیف نہیں ہے۔  
امام احمد کا جن نکالنے کا واقعہ:

انسان کو جن کیوں ستاتے ہیں؟

بھی ایسا کرتے رہتے ہیں۔

صورت انعام وغیرہ میں انسان کو علم نہیں ہوتا۔

جنات دفع کرنے کے وظائف:

غیر شرعی طریقہ علاج:

جنات کو دفع کرنے کا ایک اور عمل:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وہ بھی ہٹ جائے۔















تاریخ  
(حکایت نمبر ۳)

ہوئے اور یہ کہ ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔

ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔

(حکایت نمبر ۴)

ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔

ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔

ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔

تاریخ  
(حکایت نمبر ۵)

ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔  
 ان کے لئے جو کچھ چاہئے وہ سب ملے گا۔







انسان جنات سے افضل ہیں۔

(حکایت نمبر ۱۰)

طرح سے تم ڈرتے ہو۔

جنات کے بھگانے کے طریقے آئیے۔ (انشاء اللہ)

(حکایت نمبر ۱۱)





## الْحَبِيبُ الرَّحِيمُ

یہاں ایک اور حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں اس کو دو چیزیں عطا کروں گا۔ پہلی یہ کہ میں اس کو اپنے لیے لکھ دوں گا۔ دوسری یہ کہ میں اس کو اپنے لیے لکھ دوں گا۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیروں کو دو چیزیں عطا کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ پہلی یہ کہ میں اس کو اپنے لیے لکھ دوں گا۔ دوسری یہ کہ میں اس کو اپنے لیے لکھ دوں گا۔

اور مساکین پر تقسیم کر دیا گیا۔ (نقطہ المرجان)

یہاں ایک اور حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری خدمت میں آئے گا میں اس کو دو چیزیں عطا کروں گا۔ پہلی یہ کہ میں اس کو اپنے لیے لکھ دوں گا۔ دوسری یہ کہ میں اس کو اپنے لیے لکھ دوں گا۔

خرید کر لائے اور آپ نے ان سب کو آزاد کر دیا۔

علامت حق یا سانپ:

کون سے گھریلو سانپ قتل کریں:

متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

عورتوں کے شہم میں موجود بچوں کو ضائع کرتے ہیں۔ (مسلم)

نے ارشاد فرمایا:

کے بعد بھی گھر میں آجائیں تو ان کو مار ڈالو۔  
کون سا سانپ جن ہوتا ہے؟

لاڑی کی طرح سفید ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد)



(۳) تو اس کی منزل اور ہموار میدان سے ہٹ جانا۔

ہے۔

کی ہے۔

تو اس (حق) نے جواب دیا ۔

آسان ہو گیا تھا۔

کیا۔

## (حکایت نمبر ۱۹)

ان غلاما ثقف الیدین ☆ یسعی بکیداو بلہذ مین  
متخذ الارطاة جنتین ☆ لیقتل التیس مع العزیزین

## (حکایت نمبر ۲۱)

پکڑ لیا۔ تو ایک جن نے آواز دے کر کہا۔



میں نے اپنے دل سے اس کی یادیں نکال دی ہیں  
میں نے اپنے دل سے اس کی یادیں نکال دی ہیں

وہ ایک ایسی عورت تھی کہ جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

بے اختیار ہوتا تھا اور جس سے ہر آدمی کا دل

*(continued)*

1. *U. luteo* (L.) (Yellow)

(حکایت نمبر ۲۵)

آواز سنتا ہے تو منہ کے بل گر جاتا ہے۔

100

۱۔ ہمارے ہاں ہر شخص کو اپنی قوم پر فخر ہونا چاہیے اور اس کی ترقی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔  
 ۲۔ ہمارے ہاں ہر شخص کو اپنی قوم پر فخر ہونا چاہیے اور اس کی ترقی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔  
 ۳۔ ہمارے ہاں ہر شخص کو اپنی قوم پر فخر ہونا چاہیے اور اس کی ترقی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔  
 ۴۔ ہمارے ہاں ہر شخص کو اپنی قوم پر فخر ہونا چاہیے اور اس کی ترقی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔  
 ۵۔ ہمارے ہاں ہر شخص کو اپنی قوم پر فخر ہونا چاہیے اور اس کی ترقی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔

(حکایت نمبر ۲۷)

[illegible]



اس کے مخالف ہیں۔ کہا جی ہے۔

فائدہ:

۱۸۸۱ء

کے بچوں پر رکھ دو

بنائے تھے۔

(1)

بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بخوبی بیان کرو۔

وے تیری ماں تجھے ہلاک کر دے۔ وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم



این کتاب به عنوان یکی از منابع معتبر در زمینه حقوق اساسی و قانون اساسی ایران، به دلیل جامعیت و عمق مطالب، مورد توجه و استفاده دانشجویان و محققان قرار می‌گیرد.

فائده:

کروے۔

15

[illegible]

100

[illegible]

فاکده:

(حکایت نمبر ۳۴)

میں نے کہا یہ کیا کلام ہے؟

کے ساتھ کون مبعوث ہوئے ہیں؟

نافرمانی کرے گا دوزخ میں جائے گا۔

بن جاو نہ تیرا میرا راستہ الگ ہے۔

حاصل کی۔ اور اسی کے متعلق میں نے کہا۔

میں پھینک دیا جاتا۔

(حکایت نمبر ۳۶)



ہر ایک نے اپنے اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

مقابلہ کروں گا۔  
عورت نے کہا تو مقابلہ شروع کرو۔

عورت نے کہا (کہ دولہا بادشاہ بن جاۓ)

لڑکے نے پھر کہا (قریب تھا)

عورت نے کہا (کہ پیدل چلنے والا سوار بن جاۓ)

لڑکے نے پھر کہا (قریب تھا)

لڑکے نے کہا پوچھو؟

عورت نے کہا (میں حیران ہوں)









مجلس شورای اسلامی - تهران - ۱۳۸۸

موصول میں۔

[illegible]

وَمَا يَكْفُرُ لَكُمْ وَيُنْفِقُ يَكْفُرْ أَفَكُنتُمْ أَكْثَرًا مِمَّنْ كَفَرُوا  
وَمَا تَتَذَكَّرُ لَهُمْ وَلَكُمْ آيَاتُ يَوْمَ قَدْ جَاءَكُمْ وَإِنَّكُمْ لَفِي  
شَكٍّ مِمَّنْ كَفَرُوا

۱۔ اگرچہ حضرت علیؓ نے اپنے لیے اسے قبول کیا تھا، مگر اسے قبول کرنے کے بعد اسے اپنے لیے نہیں لیا۔  
 ۲۔ اس کے بعد اسے اپنے لیے نہیں لیا۔  
 ۳۔ اس کے بعد اسے اپنے لیے نہیں لیا۔  
 ۴۔ اس کے بعد اسے اپنے لیے نہیں لیا۔  
 ۵۔ اس کے بعد اسے اپنے لیے نہیں لیا۔  
 ۶۔ اس کے بعد اسے اپنے لیے نہیں لیا۔  
 ۷۔ اس کے بعد اسے اپنے لیے نہیں لیا۔  
 ۸۔ اس کے بعد اسے اپنے لیے نہیں لیا۔  
 ۹۔ اس کے بعد اسے اپنے لیے نہیں لیا۔  
 ۱۰۔ اس کے بعد اسے اپنے لیے نہیں لیا۔

[illegible]

۱- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در آن سال  
 باران در یک سال یک بار ببارد و در آن سال باران در یک سال یک بار ببارد  
 و در آن سال باران در یک سال یک بار ببارد و در آن سال باران در یک سال یک بار ببارد



[illegible]







[illegible]

[illegible]

















رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

۱۰۰

میں شیطان داخل نہیں ہو سکتا۔

CTF 2000

[illegible]

میں نہیں جانتے تھے۔  
لئے مجھے بھی علم نہ ہو سکا۔

(۶۱) (نمبر ۶۱)

تو ہے جس کو نے مارا تھا۔

(حکایت نمبر ۶۲)

دینے کا اختیار دیا۔ (آکام المرجان، صفحہ ۷۸)

100

آپ کے پاس لوٹا دیا۔

آپ کے پاس لوٹا دیا۔

اشارہ کر رہا ہے۔

اشارہ کر رہا ہے۔

[illegible]



بات چیت کرے؟ کہنے لگی وہ بھی نہیں ہے۔

۱۹۷۵/۱۲

کی آواز سن رہا ہوں؟ جواب ملا۔

انسان اگرچہ جس سے اس کا تعلق ہے، اس کے لئے ایک نیا دور ہے جس میں اس کے لئے  
 ایک نیا دور ہے جس میں اس کے لئے ایک نیا دور ہے جس میں اس کے لئے ایک نیا دور ہے  
 جس میں اس کے لئے ایک نیا دور ہے جس میں اس کے لئے ایک نیا دور ہے جس میں اس کے لئے ایک نیا دور ہے  
 جس میں اس کے لئے ایک نیا دور ہے جس میں اس کے لئے ایک نیا دور ہے جس میں اس کے لئے ایک نیا دور ہے

کے فتویٰ دافعتے ہیں۔ (ایسی غفرلہ)

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث













آگاہ کیا آپ نے فرمایا وہ عورت عزری تھی۔

اس کے بعد کہ وہ ایک عورت تھی جس نے اپنے شوہر سے نفرت کی تھی اور اس نے اپنے شوہر کو قتل کر دیا تھا۔

اس کے بعد کہ وہ ایک عورت تھی جس نے اپنے شوہر کو قتل کر دیا تھا۔

(حکایت نمبر ۷۸)

اس کے بعد کہ وہ ایک عورت تھی جس نے اپنے شوہر کو قتل کر دیا تھا۔







جنات کا ثواب و عذاب :

مومن جنات کے متعلق مذاہب:

100

کی طرح مٹی ہو جاؤ۔ (اسلٹل وانٹل ابن حزم)

مذہب نمبر ۲..... ﴿

... (faint text) ...





The figure is a map of the study area, showing the spatial distribution of the number of species per site. The map includes latitude and longitude coordinates along the axes.

ثوری، تفسیر منذر بن سعید، تفسیر ابن منذر، ابوالشیخ (منہ)

کریم کی اس آیت میں ہے:

**Journal of Management Inquiry**

1. *Chlorophyll a* and *Chlorophyll b* contents were determined by spectrophotometry using the method of Lichtenthaler and Whaley (1987).

— *Journal of the American Medical Association*, 1997

مجلس شورای ملی - تهران - ۱۳۳۵

2004/2005

یہ نئے نئے سبب تھے جن میں انھوں نے

*(Signature)*

سید الشہداء علیؑ کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب سچ ہے۔

\_\_\_\_\_

— ۱۰۰ —

وہی ہے جو ہمیں دیکھ کر کہتا ہے کہ یہ تو میری جیڑھی ہے۔

... ..

مجلسه ۱۰۰

\_\_\_\_\_







1990 1991 1992 1993 1994 1995 1996 1997 1998 1999 2000 2001 2002 2003 2004 2005 2006 2007 2008 2009 2010 2011 2012 2013 2014 2015 2016 2017 2018 2019 2020 2021 2022 2023 2024 2025 2026 2027 2028 2029 2030 2031 2032 2033 2034 2035 2036 2037 2038 2039 2040 2041 2042 2043 2044 2045 2046 2047 2048 2049 2050 2051 2052 2053 2054 2055 2056 2057 2058 2059 2060 2061 2062 2063 2064 2065 2066 2067 2068 2069 2070 2071 2072 2073 2074 2075 2076 2077 2078 2079 2080 2081 2082 2083 2084 2085 2086 2087 2088 2089 2090 2091 2092 2093 2094 2095 2096 2097 2098 2099 2100 2101 2102 2103 2104 2105 2106 2107 2108 2109 2110 2111 2112 2113 2114 2115 2116 2117 2118 2119 2120 2121 2122 2123 2124 2125 2126 2127 2128 2129 2130 2131 2132 2133 2134 2135 2136 2137 2138 2139 2140 2141 2142 2143 2144 2145 2146 2147 2148 2149 2150 2151 2152 2153 2154 2155 2156 2157 2158 2159 2160 2161 2162 2163 2164 2165 2166 2167 2168 2169 2170 2171 2172 2173 2174 2175 2176 2177 2178 2179 2180 2181 2182 2183 2184 2185 2186 2187 2188 2189 2190 2191 2192 2193 2194 2195 2196 2197 2198 2199 2200 2201 2202 2203 2204 2205 2206 2207 2208 2209 2210 2211 2212 2213 2214 2215 2216 2217 2218 2219 2220 2221 2222 2223 2224 2225 2226 2227 2228 2229 2230 2231 2232 2233 2234 2235 2236 2237 2238 2239 2240 2241 2242 2243 2244 2245 2246 2247 2248 2249 2250 2251 2252 2253 2254 2255 2256 2257 2258 2259 2260 2261 2262 2263 2264 2265 2266 2267 2268 2269 2270 2271 2272 2273 2274 2275 2276 2277 2278 2279 2280 2281 2282 2283 2284 2285 2286 2287 2288 2289 2290 2291 2292 2293 2294 2295 2296 2297 2298 2299 2300 2301 2302 2303 2304 2305 2306 2307 2308 2309 2310 2311 2312 2313 2314 2315 2316 2317 2318 2319 2320 2321 2322 2323 2324 2325 2326 2327 2328 2329 2330 2331 2332 2333 2334 2335 2336 2337 2338 2339 2340 2341 2342 2343 2344 2345 2346 2347 2348 2349 2350 2351 2352 2353 2354 2355 2356 2357 2358 2359 2360 2361 2362 2363 2364 2365 2366 2367 2368 2369 2370 2371 2372 2373 2374 2375 2376 2377 2378 2379 2380 2381 2382 2383 2384 2385 2386 2387 2388 2389 2390 2391 2392 2393 2394 2395 2396 2397 2398 2399 2400 2401 2402 2403 2404 2405 2406 2407 2408 2409 2410 2411 2412 2413 2414 2415 2416 2417 2418 2419 2420 2421 2422 2423 2424 2425 2426 2427 2428 2429 2430 2431 2432 2433 2434 2435 2436 2437 2438 2439 2440 2441 2442 2443 2444 2445 2446 2447 2448 2449 2450 2451 2452 2453 2454 2455 2456 2457 2458 2459 2460 2461 2462 2463 2464 2465 2466 2467 2468 2469 2470 2471 2472 2473 2474 2475 2476 2477 2478 2479 2480 2481 2482 2483 2484 2485 2486 2487 2488 2489 2490 2491 2492 2493 2494 2495 2496 2497 2498 2499 2500 2501 2502 2503 2504 2505 2506 2507 2508 2509 2510 2511 2512 2513 2514 2515 2516 2517 2518 2519 2520 2521 2522 2523 2524 2525 2526 2527 2528 2529 2530 2531 2532 2533 2534 2535 2536 2537 2538 2539 2540 2541 2542 2543 2544 2545 2546 2547 2548 2549 2550 2551 2552 2553 2554 2555 2556 2557 2558 2559 2560 2561 2562 2563 2564 2565 2566 2567 2568 2569 2570 2571 2572 2573 2574 2575 2576 2577 2578 2579 2580 2581 2582 2583 2584 2585 2586 2587 2588 2589 2590 2591 2592 2593 2594 2595 2596 2597 2598 2599 2600 2601 2602 2603 2604 2605 2606 2607 2608 2609 2610 2611 2612 2613 2614 2615 2616 2617 2618 2619 2620 2621 2622 2623 2624 2625 2626 2627 2628 2629 2630 2631 2632 2633 2634 2635 2636 2637 2638 2639 2640 2641 2642 2643 2644 2645 2646 2647 2648 2649 2650 2651 2652 2653 2654 2655 2656 2657 2658 2659 2660 2661 2662 2663 2664 2665 2666 2667 2668 2669 2670 2671 2672 2673 2674 2675 2676 2677 2678 2679 2680 2681 2682 2683 2684 2685 2686 2687 2688 2689 2690 2691 2692 2693 2694 2695 2696 2697 2698 2699 2700 2701 2702 2703 2704 2705 2706 2707 2708 2709 2710 2711 2712 2713 2714 2715 2716 2717 2718 2719 2720 2721 2722 2723 2724 2725 2726 2727 2728 2729 2730 2731 2732 2733 2734 2735 2736 2737 2738 2739 2740 2741 2742 2743 2744 2745 2746 2747 2748 2749 2750 2751 2752 2753 2754 2755 2756 2757 2758 2759 2760 2761 2762 2763 2764 2765 2766 2767 2768 2769 2770 2771 2772 2773 2774 2775 2776 2777 2778 2779 2780 2781 2782 2783 2784 2785 2786 2787 2788 2789 2790 2791 2792 2793 2794 2795 2796 2797 2798 2799 2800 2801 2802 2803 2804 2805 2806 2807 2808

جواب:

۱۔ سب سے پہلے اس شخص کو بتایا جائے کہ اس کی زندگی میں کیا تبدیلیاں  
 آنی چاہئیں۔ اس کے لئے اس کی زندگی کا جائزہ لیا جائے۔ اس کے لئے اس کی  
 زندگی کا جائزہ لیا جائے۔ اس کے لئے اس کی زندگی کا جائزہ لیا جائے۔

توقف فرماتے ہیں۔

[illegible]

2

موت کے بعد جب تک کہ کسی شخص کے دل میں اللہ کی یاد نہ رہے تو وہ اپنے تمام اعمال سے محروم رہے گا۔

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم من أجل هذه الأمة

بسر کرتا بہشت میں ہی ہوگا۔

[illegible]

(۱) جمہوریہ مذہب یہ خاندان نہیں ہے جس کا سربراہ ایک شخص ہو۔ جمہوریہ مذہب یہ خاندان نہیں ہے جس کا سربراہ ایک شخص ہو۔ جمہوریہ مذہب یہ خاندان نہیں ہے جس کا سربراہ ایک شخص ہو۔

(۲) جیسا کہ مذکور ہے، اس کے نتیجے میں انسانوں کو نہیں دیکھ سکیں گے۔

(۳).....جنات کو اعراف میں رکھا جائے گا۔

(۲) .... ہوا کی طرح ہوا میں اڑتے رہتے ہیں۔

(۳) تیسرا نمونہ ہے اُن کے ساتھ جو کہ:

ایسے ہی انسان تین قسم ہیں:

(۱) چنانچہ اس طرح کہنا کہ یہ ہم خدا کا لفظ ہے، یہ بھی غلط ہے۔  
اضل الآیہ۔

(۱۱) ان سے جوہر متاقلی آئینہ مرئیہ سے مراد ہے، جو کہ مرئیہ سے مراد ہے۔

(۱۲) ایسا کہ جنس جوہر ہے، جو کہ مرئیہ سے مراد ہے۔

(رواه أبو الدرداء رضي الله عنه)





سوال: میں نے سوچا کہ میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے، لیکن میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

سوال:

جواب: میں نے سوچا کہ میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے، لیکن میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے، لیکن میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

سوال: میں نے سوچا کہ میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے، لیکن میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

جواب: میں نے سوچا کہ میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے، لیکن میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے، لیکن میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

جواب: میں نے سوچا کہ میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے، لیکن میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے، لیکن میں نے اپنے لیے کچھ بھی نہیں کیا ہے۔

## ابتدائی تعلیمات کی روشنی میں

جنات کو بھگانے کا طریقہ:

جنات کو بھگانے کا طریقہ یہ ہے کہ جنات کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس طریقہ کے تحت جنات کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس طریقہ کے تحت جنات کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس طریقہ کے تحت جنات کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔

۳۳۲	۳۳۹	۳۳۰
۳۳۵	۳۳۳	۳۳۱
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲

تیسری صفحہ پر جنات کو بھگانے کا طریقہ

جنات کو بھگانے کا طریقہ یہ ہے کہ جنات کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس طریقہ کے تحت جنات کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس طریقہ کے تحت جنات کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس طریقہ کے تحت جنات کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔

جن اور آسیب اتارنے کا طریقہ:

جن اور آسیب اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ جن اور آسیب کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس طریقہ کے تحت جن اور آسیب کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس طریقہ کے تحت جن اور آسیب کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس طریقہ کے تحت جن اور آسیب کو بھگانے کے لیے ایک خاص طریقہ استعمال کیا جائے۔





ہے اور اس لئے یہ ڈھونگ رچایا ہے کہ یہ لوگ عاجز ہو کر مجھے وطن بھیج دیں (کیونکہ آسیب زدہ آنکھوں سے پتہ چل جاتا ہے کہ قدرے سُرخ ہو جاتی ہیں اور معمول سے زیادہ باہر کو نکل آتی ہیں) میں نے اس کے بھائی اور شوہر سے کہا کہ دو منٹ کیلئے آپ لوگ ذرا باہر بیٹھ جائیں، دور سے دیکھتے رہیں وہ باہر گئے تو میں نے اس لڑکی سے کہا کہ ہم سمجھ گئے ہیں کہ تم نے یہ روپ صرف اس لئے اختیار کیا ہے کہ یہ لوگ مجبور ہو کر تمہیں وطن بھیج دیں اور وطن میں تم اس لئے رہنا پسند کرتی ہو کہ برسوں سے تمہیں ایک شخص سے محبت ہے وہ تمہارے لئے اور تم اس کیلئے بے چین رہتی ہو لیکن اگر تم ہمارا کہنا مان لو تو تم کو وطن بھجوا دیں گے بلکہ اس شوہر سے اگر تم چاہو تو تمہارا قصہ ہی ختم کر دیں۔ میری گفتگو سنا کر وہ مسکرائی اور تمام باتوں کا اقرار بھی کیا اور یہ کہ جو آپ کہیں گے میں ویسا ہی کروں گی۔ میں نے کہا بس میرا کہنا صرف اتنا ہے کہ ۱۵ روز متواتر تم بالکل اسی طرح رہو جس طرح میاں بیوی ہنسی خوشی رہتے ہیں۔ سولہویں روز ہر کام تمہاری مرضی کے مطابق ہو جائے گا۔ ساتھ ہی میں نے اس کے شوہر سے کہا کہ تم اس کو گھر لے جاؤ اور جیسا میں کہوں گا تمہیں کرنا ہو گا بولو اقرار کرتے ہو۔ اس نے کہا مجھے سب منظور ہے۔ اس گفتگو سے پورا یقین ہو گیا اور میں نے ایک تعویذ دکھاوے کے طور پر کپڑے میں لپیٹ کر اس کے بازو میں باندھ دیا۔ پندرہ دن بڑی خیر و خوبی سے گزرے مگر جب سولہواں دن ہوا تو اس نے پھر وہی مکر شروع کیا۔ بھائی اور شوہر بھاگے ہوئے آئے میں نے انہیں سب راز سمجھا دیا اور کہہ دیا کہ اب صرف دو ایک مرتبہ زبان سے سمجھا دو نہ سمجھے تو چوٹی پکڑ کے دو چار جوتے مار دینا۔ بفضلہ اس کی ضرورت پیش نہ آئی کیونکہ وہ سمجھ گئی کہ میرا راز فاش ہو گیا ہے ٹھیک رہنے لگی۔

اس قسم کے اور بھی کئی واقعات پیش آئے جن کو بوجہ طوالت نظر انداز کرتا ہوں۔

### نقش برائے دفع ام صبیان:

۷۸۶

۴ عدد نئی سکوری پر اس نقش کو لکھ کر اُپلوں سے چاروں طرف پُر کر کے آگ

۱۰۳۰	۱۰۲۳	۱۰۱۰	۱۰۳۶
۱۰۱۲	۱۰۳۳	۱۰۳۲	۱۰۲۲
۱۰۳۰	۱۰۱۳	۱۰۳۰	۱۰۲۶
۱۰۱۸	۱۰۲۸	۱۰۳۸	۱۰۱۶

جلائے۔ جب خوب سُرخ ہو جائیں تو چاروں سکوریوں کو بچہ کے پلنگ کے پایوں کے نیچے رکھے۔ مولیٰ تعالیٰ چاہے دورہ دفع ہو۔

نوٹ: یہ صرف چند نمونے عرض کئے ہیں مزید کتب عملیات میں ملاحظہ ہوں۔



## فقیر کا تجربہ:

(۱)..... جسے جنات چمٹتے ہیں یا ان سے خطرہ ہو تو وہ سوتے وقت آیۃ الکرسی شریف اور چار قل (۱) سورۃ قل یا ایہا الکفرون (۲) سورۃ اخلاص (۳) سورۃ الفلق (۴) سورۃ الناس

پڑھ کر اپنے اور اپنے مکان کے ارد گرد دم (حصار) کرے۔ انشاء اللہ جنات سے سکون ملے گا۔

(۲)..... بعد مغرب کھڑے ہو کر دھیمی آواز سے کہے اے لوگوں اللہ کے لئے ہمیں نہ ستاؤ۔ ہم حضور سیدنا غوث الاعظم شیخ

عبد القادر بغداد والوں (رضی اللہ عنہ) کے مرید ہیں ہم انہیں تمہارے خلاف درخواست کریں گے (یہ ہر سلسلہ سے متعلق)

کیلئے مجرب ہے۔ روزانہ یہ عمل کرے یہاں تک کہ اطمینان ہو۔ (واللہ اعلم بالصواب)

فقط والسلام مدینے کا بھکاری الفقیر القادری

ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی

بہاولپور۔ پاکستان

۳ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ بروز ہفتہ

﴿☆☆☆☆☆﴾

## بزم فیضانِ اویسیہ

X

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا "بداء غریبنا و سيعود كما بداء فطوبی لفقرباء الذین یصلحون ما افسد الناس" دین غریبوں میں شروع ہوا اور قرب قیامت واپس بھی غریبوں سے ہوگا پس غریبوں کو مژدہ بہار ہو کہ وہ اپنی غریبی کے باوجود لوگوں کے غلط کاموں کی اصلاح کرتے۔ اس حدیث میں وہ امراء بھی شامل ہیں جو دینی امور میں حصہ لیتے ہیں نیز اس حدیث شریف کے مصداق فقیر کے فقیر ساتھی بھی ہیں جو فقیر کی طرح اپنی غریبی کے باوجود حقیقی الامکان خدمات اسلام میں مصروف ہیں مثلاً ان میں اراکین بزم فیضانِ اویسیہ کراچی (باب المدینہ) پاکستان بھی ہیں کہ اپنی غریبی میں فقیر کی متعدد تصانیف شائع کر چکے ہیں اور آئندہ بہت بڑا منصوبہ مد نظر ہے۔ اس بزم کے روح رواں فقیر کے بہت قدیمی ساتھی الحاج صوفی محمد جعفر نوید اولیٰ صاحب سلمہ ہیں۔ اللہ موصوف کو شبی مدد سے نوازے تاکہ دینی امور کو آگے بڑھا سکیں۔ (آمین)

بجاء سید المرسلین صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین و بارک و سلم

مدینے کا بھکاری

النفیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اولیٰ رضوی غفرلہ

## الحمد لله

بزم فیضانِ اویسیہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم، سرکار عالی و قار ﷺ کی نظرِ کرم اور مرشدِ کریم کی شفقت ہے کہ ہر ماہ حضور مفسرِ اعظم پاکستان، شیخ القرآن و الحدیث، پیر مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی (محدث بہاولپور) کے رسائل اور کتب جن کی تعداد 4000 سے زائد ہیں جن میں صرف 1500 کے قریب زبورِ طباعت سے آراستہ ہو کر مظرِ عام پر آکر عوام کو بے انتہا مستفیض و مستفید کر رہی ہے۔ یہ بزم اشاعت کے سلسلے میں دن بدن ترقی کی منازل طے کرنے میں مصروف ہے۔ اور عوامِ اہلسنت سے اپیل ہے کہ اپنے مطالعے کو وسیع کریں جو کہ دورِ حاضرہ کی انتہائی ضرورت ہے۔ آپس کے فروغی اختلافات کو ختم کر کے بھائی چارہ قائم کرتے ہوئے ملکِ حقِ اہلسنت و جماعت کی ترویج اور اشاعت میں سرگرم رہیں اور یہی ہماری کامیابی کی کنجی ہے اور یہی ہماری قوت و طاقت ہے۔

یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ اس بزم نے اشاعتی میدان میں قدم رکھا تو نہ اس کے پاس مالی وسائل تھے اور نہ ہی افرادی قوت کہ اس کی ترقی کا اندازہ لگایا جاسکے۔ مگر جب اشاعت کا سلسلہ جاری ہوا تو اللہ عز و جل اور اس کے رسولِ محترم ﷺ کا اتنا کرم ہوا کہ آج سولہ ماہ ہونے کو آئے مسلسل جہد و جہد کے ساتھ یہ سلسلہ جاری و ساری ہے اور انشاء اللہ جاری و ساری رہے گا۔

میں اپنے تمام اراکین بزم کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے نہ صرف میری اس کام میں مدد کی بلکہ لحدِ لحد میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے قدم بہ قدم میرا ساتھ دیا جن میں شامل۔ ناظم اعلیٰ محمد عرفان احمد اویسی، محمد عمیر اویسی، گل نوید حافظ کاشان احمد اویسی، محمد ارسلان اویسی، عبد الباسط اویسی، حافظ نعمان احمد اویسی، محمد نصیر احمد اویسی اور محمد سمیر اویسی شامل ہیں۔



نحمد ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

## (تعارف بزم فیضان اویسیہ)

جیسا کہ آپ حضرات کے علم میں ہے کہ بزم فیضان اویسیہ ایک خالص دینی تنظیم ہے جو کہ لوگوں کی اصلاح کی خاطر وجود میں آئی ہے جس کے سرپرست اعلیٰ حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان مدظلہ العالی ہیں اور ان ہی کی دعا اور نظر کرم سے یہ بزم دن بدن ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

اس بزم کے روح رواں محمد جعفر نوید اویسی ہیں جن کی روز و شب کی انتھک محنت اور کاوش سے یہ بزم اپنے مقاصد اور سامانِ آخرت کا ذخیرہ کرنے میں دن رات مصروف ہے آپ نہ صرف حضور مفسر اعظم پاکستان کے مرید صادق، منظور نظر بلکہ خلیفہ خاص بھی ہیں اور آپ، حضرت کے بہت ہی قریبی شاگرد رشید، کراچی (باب المدینہ) کے میزبان اور سفر حرمین طہنہ کے رفیق بھی ہیں۔ یہ بزم کئی شعبوں میں کام کر رہی ہے جن میں شامل:

✦ ضخیم کتب کی اشاعت

✦ حضور مفسر اعظم پاکستان کے رسائل کی ہر ماہ اشاعت

✦ سادات کرام کیلئے راشن کا انتظام کرنا

✦ مقدس ادراک کو محفوظ کرنے کیلئے جگہ جگہ ڈبے لگوانا

✦ شش ماہی فرمی میڈیکل کمپ کا قیام

✦ مدارس اور لائبریری کا قیام

✦ دیہاتی علاقوں کی مزارات اور مساجد کی تعمیر میں حصہ لینا

✦ ویب سائٹ کے ذریعے عوام کی اصلاح کرنا

✦ روزگار کی فراہمی

✦ معاونت ضرورت رشتہ

اس کے علاوہ اور بھی کئی مقاصد ہیں جو اب تک تشنہ ہیں مگر ہم اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے پیارے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل ہمیں ترقی عطا فرمائے اور اخلاص کی دولت سے مالا مال فرماتے ہوئے ہمیں استقامت عطا فرمائے۔ (آمین بجاہل و ظہن)

از قلم محمد عرفان احمد اویسی

ناظم اعلیٰ بزم فیضان اویسیہ

WWW.fazaneowisia.net

Add: Owaisi Computer M-125, Jilani Centre, M.W. Tower Karac.

خط بھیجنے کیلئے پی۔ او۔ بکس استعمال کیجئے P.O. Box. No: 4069